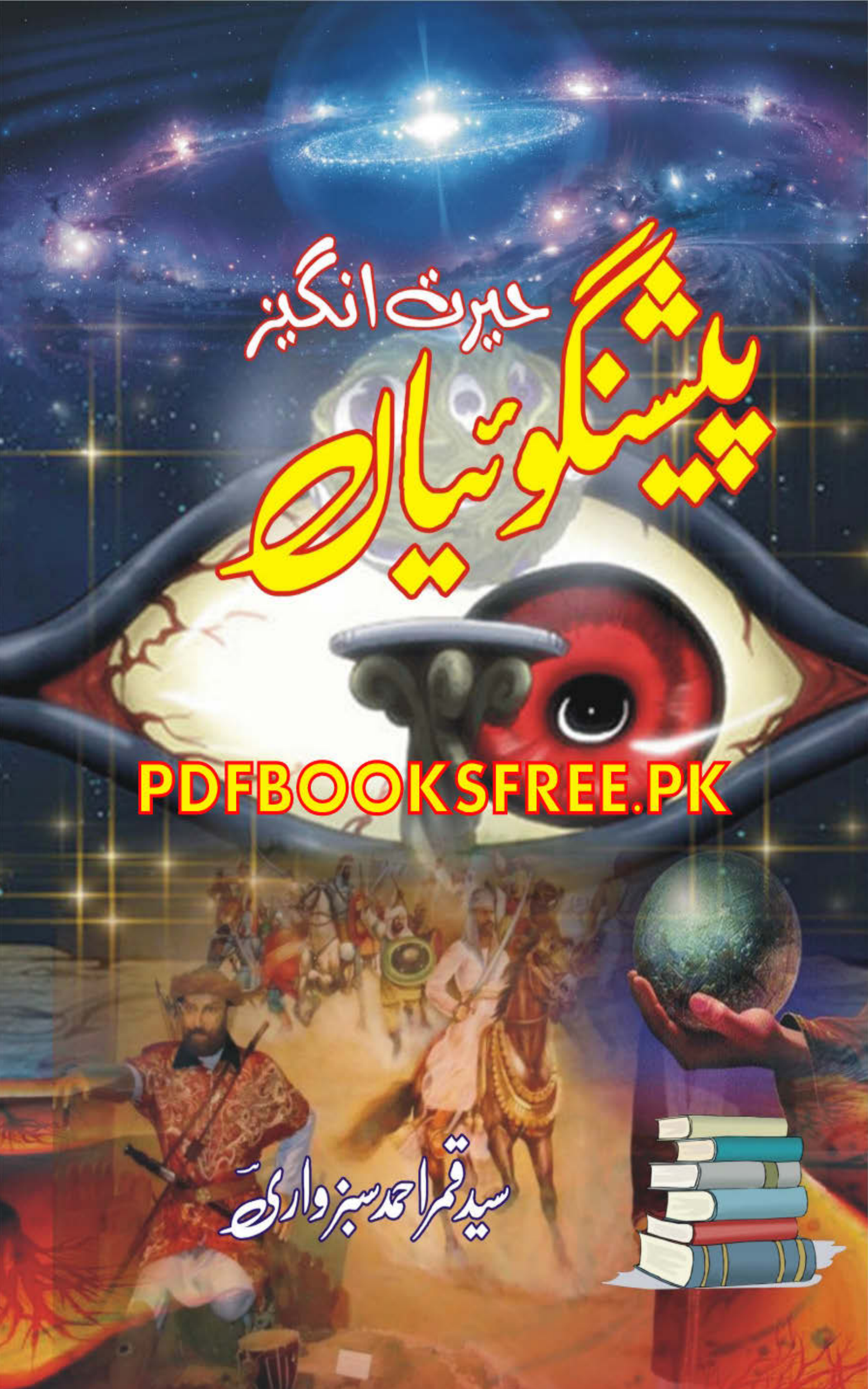

حیرت انگیز
پیشگوئیاں
PDFBOOKSFREE.PK
سید قمر احمد سبزواری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حیرت انگیز

پیشنگوئیاں

تالیف

سید قمر احمد سبزواریؔ

ناشر: سبیل ھدایت پبلیکیشنز

3/8 بی ون ٹاؤن شپ لاہور 54770

03204668118/03044710601

sabeelh@gmail.com

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علم ایک نور ہے اور نور کو پھیلنے سے نہیں روکا جا سکتا۔ مندرجات نقل کرنے کی عام اجازت ہے اس لیے اس کتاب کے کسی بھی حصے کو کسی بھی جگہ شائع کیا جا سکتا ہے لیکن اگر کتاب اور مؤلف کا حوالہ دیں تو یہ آپ کی اعلیٰ ظرفی میں شمار ہوگا۔ کتاب کو تجارتی یا مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنا قانونی، اخلاقی جرم تصور ہوگا اور اگر کتاب فی سبیل اللہ ثواب کی نیت سے چھپوا کر تقسیم کرنا چاہیں تو مؤلف کو مطلع ضرور کریں تا کہ آپ کو اصل کتابت شدہ مسودہ فراہم کیا جا سکے۔

نام کتاب:	حیرت انگیز پیشنگوئیاں
تالیف :	سید قمر احمد سبزواری
کمپوزنگ:	سید یازان حسنین
صفحات:	50
زرتعاون:	100 روپے
اشاعت:	اوّل 1000 جولائی 2017
پبلشرز:	سبیل ہدایت پبلیکیشنز
ملنے کا پتہ:	بزم ندائے مسلم پاکستان
	8/3-بی 1 ٹاؤن شپ لاہور 54770

بزم ندائے مسلم پاکستان کے ذیلی ادارے سبیل ہدایت پبلیکیشنز کے زیر ادارت ماہنامہ سبیل ہدایت لاہور، روزنامہ نیوز میل لاہور، روزنامہ الجزائر لاہور، ہفت روزہ افروز لاہور کے علاوہ متعدد کتب شائع کی گئیں جنہیں شائقین میں پزیرائی حاصل ہوئی، اس کے علاوہ بذریعہ خط و کتابت کورس "آیئے قرآن شریف پڑھیں" بھی بلا معاوضہ کروایا جاتا ہے۔ ادارہ چیف ایڈیٹر سید قمر احمد سبزواریؔ کی نگرانی میں اپنا مشن جاری رکھے ہوئے ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آدم زاد جس طرح خواہش سے باز نہیں رہ سکتا بعینہ وہ مستقبل کے بارے میں تجسس نہیں چھوڑ سکتا کہ آگے کیا ہونے والا ہے؟ کیا ہوسکتا ہے؟ کیا ہونا چاہیے؟ کبھی آس لگانا اور کبھی منصوبے بنانا، زندگی اسی سے عبارت ہے۔ وہ لوگ بہت کم ہوتے ہیں جو اس حصار کو توڑ کر نکل جاتے ہیں۔یعنی جو نہ ماضی کا گِلہ کرتے ہیں اور نہ ہی مستقبل کا تقاضا! وہ اور لوگ ہیں۔

کچھ لوگ ہوتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں اندازے لگاتے رہتے ہیں یا مفروضے قائم کرتے رہتے ہیں، کچھ نہ کچھ جمع تفریق کے قاعدے آزماتے ہی رہتے ہیں۔نتائج کبھی منفی اور کبھی مثبت۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی ذات، اپنی عقل، اپنے علم کے علاوہ کسی اور شے پر اعتماد نہیں کرتے۔

کچھ لوگ بھولے بھالے ہوتے ہیں مگر تجسس انہیں بھی گھیرے رہتا ہے۔ وہ پھر دوسروں کے کہے سے مستقبل کی اُمیدیں لگاتے رہتے ہیں کبھی فال نکال لی، کبھی رمل دیکھ لی، کبھی علم فلکیات سے حساب لگوالیا، کبھی ہاتھوں کی لکیروں کی تعبیر پوچھ لی...توکّل والوں کا حساب ہی اور ہے۔ وہ کسی اللہ والے کے پاس گئے اور وہیں کے ہو رہے۔اب ان کے حق میں جو بات بھی مقربِ الٰہی کی زبان مبارک سے صادر ہوئی ان کے لئے وہی اُن کا نصیب ٹھہرا۔ وہی اُن کا مستقبل ہے اور وہی اُن کا مابعد۔ جو حاصل ہو جائے وہی قبول ہے۔غرضیکہ مستقبل کا علم ہو یا نہ ہو، زندگی نے بہر حال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزر ہی جانا ہے۔ روزمرہ کی معمولی باتوں کے جان لینے سے کیا حاصل ،اصل ضرورت اگر ہے تو مابعد جاننے کی!

ہم نے کوشش کی ہے کہ قارئین کیلئے وہ تمام پیشن گوئیاں اکٹھی کردیں جن میں مستقبل کے بارے میں انسان کے تجسس کو کچھ سکون حاصل ہوسکتا ہے۔اس مواد کی تیاری میں سیارہ ڈائجسٹ دسمبر 2001ء میں شائع محمد افضل کے مضمون چونکا دینے والی پیش گوئیاں کے علاوہ حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کی پیشن گوئیوں ،جناب واصف علی واصفؒ کی کتاب فرمائش اور دیگر کتب سے استفادہ کرتے ہوئے ہم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ دنیا میں بالعموم اور برصغیر پاک و ہند میں بالخصوص گزرے ہوئے اور مستقبل قریب یا بعید میں رُونما ہونے والے بڑے بڑے واقعات،حادثات،اور انقلابات کے پردوں میں جھانک کر مسلم اُمّہ مادی ،سیاسی ،اور روحانی طور پر عدم توجہی سے گریز کرتے ہوئے عالم غیب کے اس نایاب خزانے کی رہنمائی میں ،پُرآشوب مستقبل سے نمٹنے کیلئے ابھی سے تیاری کرے کہ یہی پیش بینی ،دُور اندیشی ،اوردانش مندی ان پیشن گوئیوں کی غرض وغایت اور مقصد و مدعا نظر آتا ہے۔

بقول علامہ محمد اقبالؒ

کھول کر آنکھیں میرے آئینہ گفتار میں
آنے والے دَور کی ایک دُھندلی سی تصویر دیکھ!

سید قمر احمد سبزواری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بعض ہستیاں دنیا میں ایسی ہوئی ہیں اور کچھ انسان ہر زمانے میں ایسے ہوئے ہیں جنہیں غیب کے حالات اور مستقبل کی جھلکیاں اپنی تیسری (باطنی) آنکھ سے دیکھنے کی صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔ دنیا میں ہر پیغمبر کو یہ صلاحیت حاصل تھی اور سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یہ صلاحیت تھی۔ ہم اس صلاحیت کو غیب بینی کہہ سکتے ہیں؛ غیب دانی نہیں۔ بعض افراد پیدائشی طور پر مستقبل بین (Seer) ہوتے ہیں۔ اس میں مذہب وملت کی کوئی قید نہیں۔ فرق یہ ہے کہ ایک پیغمبر جو کچھ باطنی آنکھ سے دیکھتا ہے۔ جب وہ اسے بیان کرتا ہے۔ مِن وعَن بیان کرتا ہے۔ شیاطین اور شریر جنات اس کے بیان اور مشاہدہ کے درمیان کوئی گڑبڑ، خلل اور رخنہ ڈالنے سے قاصر رہتے ہیں۔ چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احوال آخرت، علامات قیامت، واقعات قرب قیامت (سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عظیم آگ، حضرت عیسیٰ کی آمد ثانی اور مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ وغیرہ) اور دیگر حوادث کے بارے میں جو کچھ پیشینگوئی کے طور پر بیان فرمایا ہے اور جو احادیث صحیحہ کی شکل میں محفوظ ہے۔ اس میں کسی قسم کی آمیزش اور ملاوٹ نہیں، کسی تاویل کی بھی گنجائش نہیں جو کچھ ہے خالص اور صحیح ہے۔ اس کے برعکس ایک کاہن نجومی اور غیب بین (Seer) جو کچھ اپنی پراسرار صلاحیت کے زور پر عام انسانی آنکھ کو دکھائی نہ دینے والی سکرین اور مستقبل کے متعلق پڑھتا ہے۔ اس کے متعلق جب وہ بیان کرنے لگتا ہے تو اپنی محدود باطنی قوت، غیر یقینی حافظہ اور مشاہدے کے دوران شیاطین کی غیر مرئی دست اندازی جیسے عوامل کے باعث درست اور غلط کے درمیان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رہتا ہے۔ بعض Seer کی صلاحیتیں بہت زبردست ہوتی ہیں۔ ان کی پیشگوئیاں بہت سچی نکلتی تھیں۔ ڈلفی کی کاہنہ کنواریوں کی پیشنگوئیوں کے اثرات کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یونان کے علاوہ دُور دراز کے ممالک کے حکمران اور بادشاہ وہاں حاضر ہوتے تھے اور اپنے سوالات پیش کرتے تھے جن کے لئے ایک خاص دن مقرر ہوتا تھا۔ یہ سوالات عام طور پر جنگوں، لشکر کشی اور مہم جوئی کے نتائج کے متعلق ہوتے تھے۔ مندر کے تہہ خانے میں ایک سوراخ سے سلگتی ہوئی خوشبوؤں کے مرغولے ماحول کو پراسرار بنائے رکھتے۔ کاہنہ سوال سن کر کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کرلیتی اور ایسے لگتا جیسے دنیا سے لاتعلق ہوگئی ہو۔ پھر آنکھیں کھول کر ایسے جواب دیتی جیسے دوسروں کی نگاہوں سے اوجھل کسی تختی پر لکھی تحریر پڑھ رہی ہو۔ بعد میں یہ جوابات الگ کسی کتبے پر لکھ کر ریکارڈ میں رکھ دیئے جاتے۔ ایسا بہت کم ہوا کہ ڈیلفی کی کوئی پیش گوئی غلط نکلی ہو لیکن بعض اہم پیشگوئیاں ذومعنی الفاظ میں کی گئیں۔ مثلاً لیڈیا کے بادشاہ کروس نے دریافت کیا تھا کہ وہ فارس کے شہنشاہ سائرس کے خلاف لشکر کشی کرنا چاہتا ہے۔ اس مہم کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ ڈیلفی کی طرف سے جواب آیا کہ بادشاہ کروس جب دریائے ہیلس کو عبور کرے گا تو وہ ایک عظیم مملکت کو تباہ کرے گا۔ کروسس نے سمجھا اس کی فتح کی طرف اشارہ ہے، چنانچہ اس نے خوش ہوکر ڈیلفی کے مندر کے لیے سونے کی ایک سو سے زیادہ اینٹیں اور کوئی سات من وزنی خالص سونے کا شیر کا مجسمہ نذر کیا۔ لیکن جنگ کا نتیجہ یہ نکلا لیڈیا کے بادشاہ کو ہزیمت سے دوچار ہونا پڑا اور اس کی اپنی عظیم مملکت تباہ ہوگئی۔ گویا عظیم مملکت کی تباہی کی پیشگوئی تو درست تھی وہ خود لیڈیا کے بادشاہ کے لیے تھی۔ سقراط اور افلاطون جیسے تشکیک پسند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یونانی فلسفی بھی ڈیلفی کی پیشگوئیوں کے قائل تھے اور ڈیلفی کے معبد میں مقیم راہباؤں کا احترام کرتے تھے۔

لندن میں آگ اور ہسپانوی بحری بیڑے کی شکست

پندرہویں صدی کے انگلستان میں ایک خوفناک شکل وصورت کی بچی نے جنم لیا جو آگے چل کر مدر شپٹن Mother Shipton کے نام سے مشہور ہوئی۔ روایت یہ مشہور تھی کہ اس کا باپ کوئی مافوق الفطرت وجود یا جن تھا۔ مدر شپٹن کو اگر کوئی شخص تنگ کرتا تھا تو اس شخص کو کوئی نادیدہ ہاتھ تھپڑ لگا دیتا تھا۔ اس نے 1666ء میں لندن کی آگ اور ہسپانوی بحری بیڑے (آرمیڈا) کی شکست کی پیشگوئی کی تھی۔ اس کی ایک پیش گوئی مشرق وسطی میں لڑی جانے والی سب سے بڑی عالمی جنگ کے متعلق ہے۔ پیشگوئی ابھی پوری نہیں ہوئی۔ ممکن ہے اب اس کے پورے ہونے کا وقت قریب آ رہا ہو۔ غلط یا صحیح پیشگوئی یہ ہے:

''تب اپنے بازوؤں میں ایک خوفناک درندہ لئے ہوئے ابنِ آدم (ابنِ عبداللہ) آئے گا جس کا ملک چاند کی سرزمین (مشرق وسطی) میں واقع ہے' جو ساری دنیا کو دہشت زدہ کرتا ہے۔ وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ کئی پانیوں سے گزرتا ہوا' شیر کی سرزمین میں پہنچے گا اور اپنے ملک کے درندے کی مدد کرے گا اور ایک عقاب ٹیمز (لندن) کے محلّات کو تباہ کرے گا اور اس وقت بہت سے ملکوں کے مابین جنگ برپا ہوگی۔ اس کے بعد اِبنِ آدم (اِبنِ عبداللہ؟) کی تاجپوشی کی جائے گی۔ اور چوتھے برس مذہب کے لئے بہت سی جنگیں ہوں گی اور ابن آدم کو عقابوں کے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سردار مان لیا جائے گا۔ پیشگوئی جو انگریزی میں ہے؛ فاتح شخصیت کے لئے جس کا تعلق مشرق وسطیٰ سے بتایا گیا ہے۔ الفاظ Son of Man استعمال ہوئے ہیں ۔ ہم نے اس کا ترجمہ ''ابنِ عبداللہ'' سمجھا ہے ممکن ہے کوئی اور نام ہو۔ انگریزوں نے اس عجیب وغریب پیشگوئی کا مطلب یہ سمجھا ہے کہ اس سے مراد مستقبل بعید میں کسی عرب فاتح کے ساتھ یورپ اور امریکہ کی کوئی زبردست جنگ ہوسکتی ہے۔ جس میں پہلے امریکہ (عقاب) لندن کو تباہ کرے گا۔ لیکن پیشگوئی کے الفاظ سے اس تعبیر کی کوئی گنجائش نہیں۔ ضروری نہیں کہ عقاب سے مراد امریکہ ہو۔ اس میں درندہ، ابنِ آدم، شیر کی سرزمین، صلیب کی سرزمین وغیرہ الفاظ غور طلب ہیں ۔ عرب شخصیت کا صلیب کی سرزمین کی طرف آخر میں جانا، فتح کے مفہوم میں ہوسکتا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ پیشگوئی بعض احادیث میں بیان کردہ پیشگوئیوں کے زیادہ قریب ہے اور قیامت سے پہلے مشرق وسطیٰ سے اٹھنے والی شخصیت (مہدیؑ) کے کارناموں اور فتوحات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جب تمام یورپ اور عیسائیوں کے اہم مقامات بشمول ویٹکن (صلیب کی سرزمین) اس کے زیرنگین آجائیں گے۔ ممکن ہے اس شخصیت کی اتحادی کسی عیسائی طاقت کے جھنڈے پر عقاب کا نشان ہو ضروری نہیں کہ یہ امریکہ ہو۔ بعض احایث کے مطابق قرب قیامت کے زمانے میں مسلمان اور عیسائی مل کر یہودیوں کے فتنے کے خلاف جنگ کریں گے فتح کے بعد ان میں اختلاف رونما ہوجائے گا، مدر شپٹن کی پیشگوئی بھی اسی بات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

ہٹلر کے عروج اور موت کی سچی پیشن گوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدر شپٹن کی ہمعصر ایک عجیب وغریب شخصیت ناسٹراڈیمس تھا۔ وہ فرانس میں پیدا ہوا۔ ناسٹراڈیمس نے نجوم کا علم سیکھا۔ چھوٹی عمر میں وہ کہا کرتا تھا کہ اسے مستقبل کی تصاویر نظر آتی ہیں۔ پیشہ طبابت تھا۔ وہ دس برس تک ملک ملک پھرتا رہا اور اپنے دوستوں کو حیران کرنے کے لئے مستقبل کے ایسے واقعات کی تصویر کشی کرتا جن کا اس زمانے میں تصور بھی نہ کیا جا سکتا تھا۔ اس کے بعد اس نے مستقبل اور غیب کے ان مناظر کو قلمبند کرنا شروع کیا جنہیں وہ وقتاً فوقتاً باطنی آنکھ سے دیکھا کرتا تھا ۔ان کا ذکر اس کی کتاب ''صدیاں''(Centuries) میں ہے جس میں اس نے جان بوجھ کر اشاروں سے زیادہ کام لیا ہے تاکہ مفہوم زیادہ واضح نہ ہو۔ اس کا خیال تھا کہ لوگوں کو مستقبل کی زیادہ صاف تصویر دکھانا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

ناسٹراڈیمس کی پیشگوئیاں مستقبل کی صدیوں کو محیط کرتی ہیں۔ اس نے نپولین کے عروج وزوال' لندن کی مشہور آگ' اور ہٹلر کے عروج اور اس کی موت تک ٹھیک پیشگوئی کی۔ ''ہٹلر'' کا نام ''ہسٹر'' بیان کیا ہے تاکہ تصویر کچھ دھندلی رہے۔ درحقیقت دنیا میں ہر پیشگوئی کرنے والے نے ہمیشہ اشاروں کنایوں سے کام لیا ہے اور مصلحت کے تحت کھل کر بات نہیں کی' اگر مستقبل کی کسی شخصیت کا ذکر کیا ہے تو عموماً اس کا مکمل نام نہیں بتایا' ملتے جلتے نام یا اس کے نام کے حرف اول وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

ناسٹراڈیمس کے زمانے تک امریکہ میں آبادکاری نہیں ہوئی تھی۔ اس کے باوجود اس ملک کے وجود میں آنے اور اس کے عروج کے بارے میں اس نے ٹھیک ٹھیک پیشگوئی کی۔ اس نے یہ بھی پیشگوئی کی کہ ایک روز انگلستان پر امریکہ سے حکومت کی جائے گی۔ اس پیشگوئی کا صاف مطلب یہی ہے کہ انگلستان پر کوئی طاقت غالب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آجائے گی، اگر امریکہ انگلستان کو آزاد کراتا ہے تو پھر انگلستان پر بھی امریکہ کی حکومت ہوگی۔ ناسٹراڈیمس نے لکھا کہ اکیسویں صدی تک حق برائی پر غالب آئے گا۔ اس نے یہ بھی لکھا کہ ایک عرب فاتح جو شرع محمدی پر عبور رکھتا ہوگا، زیادہ تر یورپ کو فتح کرے گا اور اس کے بعد اس کا مقابلہ مغرب (امریکہ) سے ہوگا۔ اس نے یہ بھی لکھا کہپ/ ایک رومن جرنیل، باہر سے آنے والے لشکروں کو نکال دے گا اور اس کے بعد خالص ترین عیسائیت (تثلیث کے شرک سے خالی) کو عروج حاصل ہوگا۔ غور کیا جائے تو آنے والے زمانوں میں ناسٹراڈیمس کی بعض پیشگوئیوں میں چرچ کے لوگوں کی طرف سے ملاوٹ اور تحریف کے باوجود بڑی حد تک ان احادیث کی تصدیق ہوتی ہے جن میں عیسائی اور یورپی اقوام کے غلبے کے خاتمے اور حضرت عیسیٰؑ کی آمد ثانی کے بعد عقیدہ تثلیث کے ملیامیٹ ہوجانے (صلیب کے ٹوٹ جانے) کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ قیاس یہ ہے کہ ناسٹراڈیمس کی کتاب میں مغربی عیسائیت کے زوال کے بارے میں کئی پیشگوئیوں کے متن سے آخری زمانے میں ایک عرب فاتح کے ہاتھوں یورپ کی تباہی اور شکست کا واضح اظہار ہوتا ہے۔ یکم جولائی 1566ء کی شب تھی جب ناسٹراڈیمس کا پیارا شاگرد شادگنی اسے شب بخیر کہہ کر رخصت ہونے لگا۔ اس وقت ناسٹراڈیمس نے کہا: ''کل سورج طلوع ہوتے وقت میں یہاں نہیں ہوں گا''۔ اگلی صبح وہ اپنی نشست پر مردہ پایا گیا۔ اسکی وصیت کے مطابق اسے قبر میں ایستادہ پوزیشن میں دفن کیا گیا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ لوگ اس کی ہڈیوں کے اوپر نہ چلیں۔ نوسٹراڈیمس کی قبر کشائی سے متعلق اس دلچسپ مگر حیران کن سچے واقعہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ جسے یاد کر کے پورا مغرب خوف زدہ ہوجاتا ہے۔ یہ مئی 1791ء کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واقعہ ہے، جب فرانسیسی انقلاب اپنے عروج کے دور میں تھا، جب بڑے بڑے سر کاٹ کر ظالم حکمران عبرتناک انجام کو پہنچے تھے۔ تین چرواہوں کے دماغ پر شراب کا نشہ ان کی عقل پر حاوی ہو گیا تھا مگر وہ اس بات سے بے خبر تھے کہ کوئی بدقسمتی انہیں دعوت قضا دے رہی تھی۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ انہوں نے نشے میں بدمست ہو کر ایک شہرۂ آفاق فلکیات دان نوسٹرا ڈیمس کی قبر کھودنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ وہ قبر ایک پرانے چرچ کے احاطے میں تھی جس میں رکھا لکڑی کا تابوت دوسو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کی وجہ سے گل سڑ چکا تھا۔ نشے میں دُھت ان تینوں اشخاص نے قبر کھودی تو گلا سڑا تابوت ان کے سامنے تھا۔ تابوت کھلا تو جیت کی خوشی میں قہقہے لگانے والوں کی آواز ان کے حلق میں اٹک کر رہ گئی اور آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ ان کی حیرت کی وجہ ہڈیوں کا ڈھانچہ نہیں بلکہ ڈھانچے کے گلے میں لٹکی پیتل کی وہ تختی تھی جس پر اس دن کی تاریخ یعنی سترہ مئی 1791ء بھی درج تھی۔ تختی کی پشت پر صاحبِ قبر آنجہانی نوسٹراڈیمس نے حیران کن تفصیل سے اپنی قبر کھودنے کی پیشین گوئی ایک رباعی کی شکل میں یوں درج کی تھی، ۔۔۔۔ ”انقلاب کے دوسال بعد اور پانچویں مہینے میں ۔۔۔۔ تین نشئی پرانی قبر کھودیں گے ۔۔۔۔ دو اسی رات مر جائیں گے ۔۔۔۔ اور تیسرا آخر تک پاگل رہے گا“ ۔۔۔۔ یہ رباعی پڑھ کر تینوں کا نشہ ایسا کافور ہوا کہ وہ خوف زدہ ہو کر پیچھے ہٹے اور سرپٹ دوڑ پڑے مگر انقلابی پولیس نے انہیں بھاگتے ہوئے دیکھ لیا۔ انہیں انقلاب دشمن عناصر سمجھ کر ان پر سیدھی گولی چلا دی گئی۔ جس کے نتیجے میں ان میں سے دو موقع پر ہلاک ہو گئے اور تیسرا شدتِ خوف سے مرتے دم تک پاگل رہا۔ یہ واقعہ مغرب اور سامراجی عوام و حکمرانوں کیلئے کسی ڈراؤنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خواب کی طرح خوف کا باعث اس لئے ہے کہ اٹل پیشن گوئیوں کے حوالے سے شہرت رکھنے والے اسی ناسٹرا ڈیمس کی ایک اہم پیشن گوئی کے مطابق امریکہ، اسرائیل اور مغرب کی آخری تباہی کے مرکزی کردار کا مرکز صحرائے عرب کے قریب کسی پہاڑی علاقے کے قرب و جوار میں فعال ہوگا۔ شاید امریکہ اور مغرب کے مطابق ان کی تباہی کے حوالے سے ناسٹرا ڈیمس کا مذکورہ وہ جنگی مرکز ممکنہ طور پر افغانستان اور پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے ہی قرب و جوار میں واقع ہے۔

امریکہ کی خارجہ پالیسی کا اہم ستون کسنجر ڈاکٹرائن ہے۔ کسنجر ایک نسلاً اور عقیدتاً کٹر یہودی ہے۔ اس نے کہا" امریکہ کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ تین ممالک میں کبھی سیاسی استحکام نہ ہو ایک پاکستان، دوسرا افغانستان اور تیسرا ایران۔" آج تک اس پالیسی پر عمل ہو رہا ہے۔

اسی طرح ڈیوڈ بن گوریان جو کہ اسرائیل کے بانیوں میں سے تھا اس نے پاکستان کے حوالے سے پیشن گوئی کی تھی کہ "بین الاقوامی صہیونی تحریک کو کسی طرح بھی پاکستان کے بارے میں غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ پاکستان درحقیقت ہمارا اصلی اور حقیقی نظریاتی جواب ہے۔ پاکستان کا ذہنی و فکری سرمایہ اور جنگی و عسکری قوت و کیفیت آگے چل کر کسی بھی وقت ہمارے لیے باعث مصیبت بن سکتی ہے ہمیں اچھی طرح سوچ لینا چاہئے۔ بھارت سے دوستی ہمارے لیے نہ صرف ضروری بلکہ مفید بھی ہے ہمیں اس تاریخی عناد سے لازماً فائدہ اٹھانا چاہیئے جو ہندو پاکستان اور اس میں رہنے والے مسلمانوں کے خلاف رکھتا ہے۔ یہ تاریخی دشمنی ہمارے لیے زبردست سرمایہ ہے۔ لیکن ہماری حکمت عملی ایسی ہونی چاہیئے کہ ہم بین الاقوامی دائروں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذریعے ہی بھارت کے ساتھ اپنا ربط وضبط رکھیں"۔۔۔۔۔۔(یروشلم پوسٹ 9 اگست 1967)

نیویارک ــــ: ٹوئن ٹاورز کی تباہی

ایلن جوہانسن ۔(وفات 1929ء) ماضی قریب کا ایک ایسا مستقبل بین ہے جس کی پیشگوئیوں کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے ۔اسکینڈے نیویا کے اس مستقبل بین نے پہلی اور دوسری عالمی جنگوں کے واقعات کے متعلق پیشگوئیاں کیں۔ اس نے یہ بھی پیش گوئی کی کہ فلسطین میں یہودی مملکت ''اسرائیل'' قائم ہوگی اور شمالی امریکہ زبردست طوفانوں اور قدرتی آفات کی زد میں آجائے گا۔ جوہانسن کی ایک حیرت انگیز پیش گوئی یہ ہے کہ اس نے واضح طور پر دیکھا ہے کہ نیویارک شہر کی فلک بوس عمارتیں پیوند خاک ہوگئی ہیں ۔ یہ پیش گوئی (۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء) کو پوری ہوتی ساری دنیا نے دیکھی۔ ماضی قریب میں دو امریکی مستقبل بینوں' سی ایل اپچ کیرو اور جین ڈکسن نے عالمگیر شہرت حاصل کی۔ خاتون پیشگو جین ڈکسن کی بعض پیشگوئیاں واضح طور پر ''فرمائشی'' نظر آتی ہیں اور یہ الزام بے بنیاد معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا تعلق امریکہ کی جاسوس تنظیم سی آئی اے سے تھا۔ چنانچہ بعض بین الاقوامی واقعات کے بارے میں اس کی پیشگوئیاں سی آئی اے کے ایما پر کی گئی معلوم ہوتی ہیں ۔ کیرو کا معاملہ مختلف ہے۔ کیرو کی شہرت دست شناسی کے حوالے سے زیادہ ہے۔ اس کی وفات 1936ء میں ہوئی جبکہ امریکہ ابھی بین الاقوامی معاملات میں زیادہ ملوث نہیں ہوا تھا۔ کیرو دست شناش ہونے کے علاوہ مستقبل بینی کی پراسرار صلاحیت سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھی بہرہ ور تھا۔ کیرو نے بہت پہلے چین میں اِشترا کی انقلاب (1949ء) کی پیش گوئی کی تھی۔اس نے برصغیر کی آزادی اور پاکستان بننے کی پیشگوئی کی تھی۔ کیرو نے آنے والے دور کے بارے میں بعض حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں جو ابھی تک پوری نہیں ہوئیں۔ مثلاً اس نے یہ کہا تھا کہ جاپان اور چین سیاسی طور پر متحد ہو جائیں گے اور ایشیا کے دوسرے ملکوں پر چھا جائیں گے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ خوفناک بھونچال سے نیو یارک کا بڑا حصہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس نے یہ بھی پیشگوئی کی کہ دنیا کی سب سے بڑی جنگ اس وقت شروع ہوگی جب روس، لیبیا، حبشہ اور ایران فلسطین (اسرائیل) پر حملہ آور ہونگے۔

آج سے قریباً ایک ہزار سال پہلے آئرش نسل کے ایک پادری سینٹ مالا کی نے تاقیامت، ویٹکن (روم) میں پاپائیت کی مسند پر فائز ہونے والے 112 پوپوں کی پہچان اور ناموں کے بارے میں حیرت انگیز پیشگوئی کی تھی۔ اس نے بتایا تھا کہ کس زمانے میں کون سا پوپ، ویٹکن میں گدی سنبھالے گا۔ اس کی یہ پیشگوئی آج تک صحیح ثابت ہوئی۔ پوپ جان پال دوم کے بارے میں اس نے بتایا تھا کہ یہ وہ پوپ ہوگا جو صدیوں بعد ایک غیر اطالوی پوپ ہوگا۔ جان پال دوم کے جانشین کے متعلق سینٹ مالا کی نے پیشگوئی کی ہے کہ اس کے زمانے میں دنیا کے خاتمے سے پہلے برائی کے خلاف عظیم جنگ ہوگی اور یہودی عیسائیت اختیار کریں گے یعنی حضرت عیسیٰؑ کو پیغمبر مان لیں گے۔ اس پوپ کے بعد آخری پوپ پٹیرس رومانس آئیگا جس کے دور میں ''سات پہاڑوں والا شہر (ویٹکن سٹی) تباہ ہو جائے گا اور پھر خوفناک منصف لوگوں کا حساب کتاب کرے گا''۔ خوفناک منصف سے مراد روزِ محشر بھی ہو سکتا ہے اور وہ فاتح شخصیت بھی جو عیسائیت کے اس مرکز کو تباہ کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے بعد وہاں حکمرانی کرے گی۔ غالباً اس سے مراد وہی عرب فاتح ہے جس کے متعلق مدر شپٹن اور ناسٹراڈیمس کی پیشگوئیوں کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ سینٹ مالاکی کی پیشگوئی سے واضح ہوتا ہے کہ نصرانیت آخری پاپائے روم کے پیشرو کے دور میں فروغ حاصل کرے گی، ممکن ہے اس سے مراد یہودیوں کے خلاف مسلمانوں اور نصرانیوں کی مشترکہ کامیابی ہو جس کی طرف احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھی واضح اشارے موجود ہیں۔

ایک عرب فاتح صلیب کو توڑ دے گا

آخری پوپ (رومن پیٹرک) کے زمانے میں پاپائیت کے ادارے کے خاتمے ویٹکن کی تباہی اور پوپ کے ویٹکن سے نکلتے وقت لاشوں کے انبار پر قدم رکھتے ہوئے جانے کا ذکر اس پیشگوئی میں ہے اسی سے ملتی جلتی پیشگوئی مدر شپٹن کی ہے جس کے مطابق بالآخر صلیب کی طرف بڑھے گا اب ظاہر ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی صلیب مرکز پاپائیت ویٹکن میں ہے۔ گویا وہ عرب فاتح اپنے لشکروں کیساتھ مشرقی یورپ کو روندتا ہوا عیسائیت کے مرکز ویٹکن (اٹلی) میں آئے گا جہاں وہ شرک کی علامت صلیب کو توڑ ڈالے گا اس وقت وہاں بہت خون ریزی ہوگی اسی لیے آخری پوپ کے لاشوں کے اوپر چل کر ویٹکن سے نکلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس لیے اندازہ ہے کہ جو خوفناک تبدیلیاں دنیا میں رونما ہونے والی ہیں وہ شاید زیادہ سے زیادہ اگلے پچاس ساٹھ برسوں میں سامنے آجائیں گی۔ ممکن ہے اس سے پہلے یہ واقعات وقوع پذیر ہو جائیں۔

2043ء میں مسلمانوں کو یورپ پر کنٹرول حاصل ہو جائیگا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انتہائی ماضی قریب کی بلغارین خاتون بابا وانگا کی پیشن گوئیاں بھی حیرت انگیز ہیں غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹس کے مطابق بابا وانگا نامی یہ خاتون 31 جنوری 1911ء کو بلغاریہ کے شہر وینجیلا میں پیدا ہوئی تھیں۔اس بچی کی پیدائش پر کسی کو اس کے بچنے کی امید نہیں تھی۔وانگا بچپن سے انتہائی ذہین تھیں جنھیں بچپن سے ہی روحانی علاج سے بھی دلچسپی تھی۔بابا وانگا نوجوان ہی تھیں کہ ایک حادثے نے انہیں نابینا کر دیا۔ان کا کہنا تھا کہ کسی طوفان نے اسے اٹھا کر دور پھینک دیا اور اس کی آنکھیں مٹی سے بھر گئیں۔اس کے بعد ان کی بینائی ہر طرح کے علاج اور کوشش کے باوجود ختم ہوگئی۔

بابا وانگا کا انتقال 1996ء میں ہوا لیکن اس سے پہلے ہی وہ 2001ء میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر حملے اور 2004ء میں سونامی، ایک سیاہ فام امریکی شہری کے امریکی صدر بننے اور 2010ء میں عرب دنیا میں ابھرنے والی انقلابی تحریکوں کے سلسلے 'عرب بہار' کی پیشین گوئی کر چکی تھیں۔بابا وانگا کے مطابق 2016ء میں براعظم یورپ کے ملکوں کو مسلمان عسکریت پسندوں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا جن کے نتیجے میں یورپ کو بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔

بابا وانگا کی ساری باتیں اس کے پرستاروں نے تحریر کی تھیں۔وہ جو کچھ اس سے سنتے اسے تحریر کر لیتے۔بابا وانگا دعویٰ کرتی تھیں کہ اس کو کسی ناقابل فہم ذریعے سے لوگوں کی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔بابا وانگا نے سوویت یونین ٹوٹنے، چرنوبل کے حادثے، سٹالن کی تاریخ وفات اور روسی آبدوز کرسک کی تباہی کی بھی پیش گوئیاں کیں جو بالکل درست ثابت ہوئیں۔1989ء میں بابا وانگا نے کہا تھا کہ امریکی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوگ انتہائی خوف میں مبتلا ہوں گے جب ان پر دو آہنی پرندے حملہ کریں گے اور ہر طرف دہشت کا راج ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پیشگوئی نائن الیون کے بارے میں کی گئی تھی۔ جرمن نشریاتی ادارے کے مطابق بابا وانگا کی پیشن گوئیاں ہیں کہ 2018ء میں چین دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن جائے گا۔ 2023ء زمین کے مدار میں ہلکی سی تبدیلی آئے گی۔ 2028ء میں انسان توانائی کا ایک نیا ذریعہ تلاش کرلے گا۔ اناج کی کمی ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ سیارے زہرہ کی جانب ایک انسانی خلائی مشن بھیجا جائے گا۔ 2033ء میں قطبین پر جمی ہوئی برف پگھل جائے گی اور ۰ روں میں پانی کی سطح بلند ہو جائے گی۔ 2043ء میں مسلمانوں کو براعظم یورپ پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا۔ یورپ کے زیادہ تر حصے خلافت کے تحت آ جائیں گے جبکہ اس کا مرکز روم ہوگا۔ 2046ء انسان اپنی مرضی کے مطابق انسانی اعضاء بنا سکے گا۔ اعضاء کی تبدیلی امراض کے علاج کا ایک اہم ذریعہ بن جائے گا۔ 2066ء میں ایک مسجد پر حملہ ہونے کے بعد امریکا غیر معمولی ہتھیار استعمال کرے گا جس سے درجہ حرارت اچانک گر جائے گا۔ سنہ 2100ء میں مصنوعی سورج زمین کے تاریک حصوں کو روشنی دے گا۔

شاہ نعمت اللہ ولیؒ کی مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی پیشن گوئی

برصغیر، افغانستان اور ایران میں حکومتوں کے عروج وزوال کے متعلق حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کی پیشگوئیاں بہت مشہور ہیں۔ حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ کو گزرے ہوئے آٹھ سو سال سے زیادہ کا زمانہ گزر گیا ہے۔ ان کا تعلق کشمیر سے بتایا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاتا ہے۔ انہوں نے آنے والے حالات کے بارے میں پیشگوئیاں فارسی اشعار میں کی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اس سلسلے میں 2 ہزار اشعار پر مشتمل ایک طویل نظم کہی تھی لیکن آج اس میں سے صرف اڑھائی سو اشعار باقی رہ گئے ہیں۔ ان اشعار کے متعلق بھی گمان کیا جاتا ہے کہ بعض ان میں الحاقی ہیں یعنی دوسروں نے لکھ کر شامل کر دیئے ہیں دوسری طرف یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس منظوم پیشگوئی میں بے شمار ایسے اشعار ضائع کئے گئے ہیں جو آنے والی حکومتوں میں سے بعض کے نزدیک اچھا شگون نہیں رکھتے تھے۔ مثلاً برصغیر پر سمندر پار سے انگریزوں کی حکومت کے متعلق پیشگوئی تھی کہ سو سال تک حکومت رہے گی' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس سلسلے میں ان کا یہ مشہور شعر تھا جس کی اشاعت پر انگریزوں نے پابندی عائد کی تھی۔

صد سال حکم ایشاں بر ملک ہندی میداں
آید اے عزیزاں ایں نکتہ ازبیانہ

(انگریزوں) کا حکم ہندوستان پر سو سال جاری رہیگا۔ اے عزیز' میرے بیان کے اس نکتے کو یاد رکھ۔ نعمت اللہ شاہ ولی کی پیشگوئیوں پر مشتمل جو اشعار دستیاب ہوتے ہیں ان میں ترتیب کا فقدان نظر آتا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ کوئی صاحب علم زمانی ترتیب کے مطابق ان اشعار کو ایڈٹ کرے اور جو اشعار الحاقی معلوم ہوں انہیں نکال دیا جائے۔ آنے والے دُور دراز زمانوں کے متعلق شاہ صاحب کی بعض پیشگوئیوں کا تذکرہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ شاہ صاحب نے ہندوستان پر تیمور کے حملے کی پیشگوئی کی۔ اس کے بعد ایک ایک مغل بادشاہ کا ذکر کیا۔ پھر مغلیہ سلطنت کے دور زوال کے تمام حکمرانوں کے متعلق ٹھیک ٹھیک پیشگوئی کی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نادر شاہ کے حملے اور دہلی میں قتلِ عام کے متعلق واضح پیشگوئی کی۔

نادر آید زایران' می ستاند تخت ہند
قتل دہلی پس بزور تیغ آں پیدا شود

احمد شاہ ابدالی اور پانی پت کی تیسری جنگ (جس میں کئی لاکھ مرہٹے قتل ہوئے) کی پیشگوئی کی۔ بابا گورونانک اور سکھ تحریک کے آغاز کی صاف پیشگوئی کی۔ اس کے بعد ہندوستان میں انگریزوں کی آمد' ان کے اخراج اور عالمی جنگوں کی پیشگوئی فرمائی اور لکھا کہ دو عالمی جنگوں میں برطانیہ اس قدر کمزور ہو جائے گا کہ وہ ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے چلا جائے گا جس کے نتیجے میں زبردست خون خرابہ ہوگا۔ مثلاً یہ شعر:

دو حصص چوں ہند گردد خونِ آدم شد رواں
شورش و فتنہ فزوں ازگماں پیدا شود

(جب ہندوستان دو حصوں میں بٹے گا تو تصور سے بڑھ کر فتنہ و شورش اٹھے گی اور اس کے نتیجے میں قتل عام ہوگا)۔ انہوں نے پاکستان کے قیام کے تیئیس سال بعد (1970ء) خانہ جنگی اور اس کے نتیجے میں قتل و غارت اور مشرقی بازو کی علیحدگی کی پیشگوئی کی۔ شاہ صاحب کی بعض اہم پیشگوئیاں جو ابھی تک پوری نہیں ہوئیں اور جن کا تعلق مستقبل قریب یا مستقبل بعید سے ہوسکتا ہے یہ ہیں: یہ پیشگوئیاں فارسی اشعار میں ہیں' ہم یہاں ان کا رواں ترجمہ پیش کرتے ہیں۔ ''جب اسی دور (پاکستان کے کسی مغرب پسند حکمران کے دور) میں ظلم اور بدعت کا رواج بہت بڑھ جائے گا تو اسے ختم کرنے کے لئے مغرب کی سمت (عرب یا افغانستان) سے حکمران وہاں آئے گا جو کافروں کو قتل کرے گا اور شرع محمدی کا محافظ ہوگا۔ لیکن اس دوران ایک عظیم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنگ برپا ہوگی جس میں بے شمار لوگ مارے جائیں گے۔تاہم وہ مغربی سرحد سے آنے والا حکمران ہی فاتح ہوگا۔اس کے بعد چالیس سال تک ہندوستان میں اسلام کا غلبہ رہے گا۔اس کے بعد اصفہان سے دجال ظاہر ہوگا۔دجال کے خاتمے کے لئے حضرت عیسیٰؑ ظاہر ہوں گے اور مہدی آخرالزماں آئیں گے۔'' حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ کی مستقبل کے متعلق بعض دیگر پیشگوئیاں ملاحظہ ہوں۔:''میں خراسان ومصروشام وعراق میں جنگ کا فتنہ برپا ہوتے دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ترکوں اور تاجکوں کے مابین جنگ و جدل دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔اس کے بعد ایک بہت دانا حکمران کو برسراقتدار آتا دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔جب ''غین'' اور ''ر'' والے سال (دور) گزریں گے (غین اور ر سے معلوم نہیں کیا مراد ہے۔عربی یا روسی اقوام کے عروج کے زمانے مراد ہو سکتے ہیں) گزر جائیں گے تو میں ایک عجیب صورت دیکھتا ہوں' ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک ظلم وستم اور جنگ ہوگی۔دنیا کے تمام حکمران آپس میں لڑتے ہوئے دیکھتا ہوں' یہاں تک کہ چاند کا چہرہ سیاہ اور سورج کا دل زخمی ہوجائے گا (ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے بعد دھواں اور آگ کی طرف اشارہ) اس کے بعد اچھا زمانہ آئے گا۔ایک فاتح آئے گا۔۔۔۔میں شریعت کے باغ کی خوشبو سونگھتا ہوں' اس کے دَور میں شرع کی رونق اور اسلام کو فروغ ہوگا۔وہ خود ہی امام ہوگا۔اس کا نام ''محمد'' ہوگا۔میں مہدیؑ وقت اور عیسیٰؑ دَوراں کو دیکھتا ہوں' میں اس دنیا کو ایک شہر کی طرح دیکھتا ہوں''۔حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ نے آخری زمانے میں ایک زبردست زلزلے کی بھی پیش گوئی کی جس میں جاپان کا دوتہائی تباہ ہوجائے گا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلہ قیامت
جاپاں تباہ گردد یک نصف ثالثانہ

ہندوستان اور پاکستان میں فیصلہ کن جنگ ہوگی

حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ کی ایک پیشگوئی یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک زبردست جنگ ہوگی جو چھ ماہ تک لڑی جائیگی۔اس دوران ابتدائی حملوں میں ہندوستان، پاکستان کے بہت سے علاقوں، پنجاب، لاہور، کشمیر، اٹک وغیرہ تک قابض ہوگا لیکن پھر ترکی، چین، ایران اور افغانستان سے امدادی لشکر ٹڈی دَل کی طرح آئیں گے۔خصوصاً کابل سے بہت لوگ جہاد کے لئے آئیں گے اور کامیابی مسلمانوں کو ملے گی۔۔۔۔۔

کابل خروج سازو در قتل اہلِ کفار
کفار چپ و راست سازند لبسے بہانہ

مزید یہ کہ دریائے اٹک تین بار کافروں کے خون سے بھر کر بہے گا۔گویا اٹک کے قریب کہیں ہندوستان اور پاکستان کی شدید ترین جنگ ہوگی اور مسلمانوں کے لشکر اسی جگہ بھارت کی فوج کو روکیں گے جو کہ صوبہ سرحد (موجودہ خیبر پختون خواہ) کا مقام آغاز ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کی اس جنگ کے فوراًبعد تیسری عالمی جنگ چھڑ جائے گی جس میں انگلستان بالکل تباہ ہو جائے گا۔انگلستان کی مکمل تباہی کی پیشگوئی ناسٹراڈیمس نے بھی کی تھی۔

امریکہ کی تباہی قریب ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ کی یہ پیشگوئی بھی ہے کہ تیسری عالمی جنگ میں روس پر چین حملہ کریگا لیکن پھر دونوں میں صلح ہوجائے گی اور ایک طاقت ''الف'' (غالباً ''امریکہ'') اس طرح تباہ ہوگا کہ کتابوں میں اس کا نام صرف باقی رہ جائے گا۔ اس کے بعد حج کے موسم میں آمد مہدیؑ کا غلغلہ ہوگا اور دجال بھی اصفہان سے باہر نکلے گا۔ حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ نے مسلمانوں میں پھیلنے والی جدید مغربی تہذیب کی تباہ کاری، مذہب سے دُوری اور دیگر خرابیوں کے متعلق بھی پیشگوئی کی ہے 'اس طرح محسوس ہوتا ہے جیسے وہ موجودہ دَور کو کسی بلندی سے کھلی آنکھوں دیکھ رہے ہوں مثلاً: ''حلال حرام کی تمیز جاتی رہے گی، عورتوں کے اغوا اور عصمت دری کے واقعات عام ہوں گے۔ محبتیں ختم ہوجائیں گی، بے پردگی کا دَور ہوگا، عورتیں نقاب اوڑھنا چھوڑ دیں گی ۔ لوگوں میں بے شرمی اور بے غیرتی کا رواج ہوگا، ماں اپنی بیٹی سے مقابلہ حسن کرے گی ۔ کافر لوگ مسلمانوں کو اپنے دین کی طرف تبلیغ کریں گے ۔ بڑے بڑے عالم لوگوں سے رشوتیں لیں گے''۔ حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ کی منظوم پیش گوئیاں چونکہ صدیوں سے نقل کی جارہی ہیں، اس لئے اشعار کی ترتیب میں گڑبڑ ہوچکی ہے۔ اس بنا پر بعض اوقات ابہام محسوس ہوتا ہے۔ تاہم ان کے دستیاب اشعار کو بیک وقت سامنے رکھا جائے تو آنے والے زمانے کے بارے میں ان کی پیشگوئیوں کی روشنی میں تصویر کچھ اس طرح بنتی ہے: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بہت بڑی جنگ ہوگی ۔ اس جنگ میں ہندستان کو ابتدا میں پنجاب میں کامیابی ہوگی اور دریائے اٹک کا کنارہ میدانِ جنگ بنے گا۔ یہ دیکھ کر کہ پاکستان مٹنے کو ہے، بیرونی دنیا خصوصاً مشرق وسطیٰ، افغانستان، ایران اور چین سے کمک پہنچے گی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور جنگ کا پانسہ پاکستان کے حق میں پلٹ جائیگا۔پھر اسلامی فوجیں ہندوستان پر قابض ہو جائیں گی اور چالیس سال تک مغرب سے آنے والے مسلمان حکمران کی زیر قیادت زبردست امن وامان رہے گا اور خوشحالی ہوگی۔لیکن پاکستان ہندوستان کی جنگ کا نتیجہ ایک عالمی جنگ کی شکل میں بھی نکلے گا۔جس میں دنیا کے تمام ممالک ملوث ہوں گے اور انگلستان یا امریکہ میں سے ایک ملک ہمیشہ کیلئے نابود ہو جائے گا۔اس عالمی جنگ میں وسیع پیمانے پر ایٹمی اور جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی طرف بھی اشارہ ہے۔اس کے بعد مہدیؑ اور دجال کی آمد کا غلغلہ ہوگا۔باقی غیب کا علم صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کو حاصل ہے۔

اولیا کرامؒ اکثر مستقبل کی جھلکیاں باطنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں لیکن چونکہ ایسی باتیں لب پر لانے کی اجازت نہیں ہوتی اس لئے عموماً اشاروں اور کنایوں سے کام لیا جاتا ہے۔قلندر لوگ بہت کم احتیاط کرتے ہیں، لیکن افسوس کہ ان کے اردگرد اور سامنے رہنے والے مریدوں میں اتنی صلاحیت نہیں ہوتی کہ ان کی باتوں کی اہمیت کو سمجھیں اور انہیں محفوظ کرلیں، عموماً انہیں مجذوب کا خیال سمجھ کر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ آج سے دو اڑھائی سو سال پہلے گزرے ہیں۔چشتیہ سلسلے کے بزرگ ہیں، کبھی کبھی قلندرانہ انداز میں بھی باتیں کہہ جاتے تھے۔ایک بار اپنے مریدوں سے فرمایا کہ قیامت آئے گی تو ایسے عجیب امراض پیدا ہوں گے جنہیں پہلے نہ کبھی کسی نے سنا ہوگا نہ پڑھا ہوگا۔ان امراض کا علاج بھی نہ ہو سکے گا۔اس کا ذکر حضرت خواجہ صاحب کے ملفوظات ''نافع السالکین'' میں تفصیل سے ملتا ہے۔کیا ہم دیکھتے نہیں کہ ایڈز، برڈ فلو، ڈینگی اور انتھراکس وغیرہ بیماریاں اس دور میں پیدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوئیں اور نا قابلِ علاج ہیں؟

پاکستان کی ہاں اور ناں میں اقوام عالم کے فیصلے ہوں گے

بیسویں صدی کے ولی اللہ حضرت صوفی برکت علی لدھیانویؒ کا ایک انٹرویو پی ٹی وی نے نشر کیا اور آج بھی انٹرنیٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔اس کا ذکر ممتاز مفتی نے اپنی آپ بیتی (الکھ نگری) میں بھی کیا ہے ۔صوفی برکت علی لدھیانویؒ سے جب پاکستان کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ" میں پاکستان کا محب ہوں اور میں نے اپنا حق ادا کر دیا جلد وقت آنے والا ہے کہ جب پاکستان اقوام عالم کی قیادت کرے گا اور پاکستان کی ہاں اور ناں میں اقوام عالم کے فیصلے ہونگے"۔گویا کہ اقوام متحدہ پاکستان سے پوچھ کر دنیا کے فیصلے کریگی۔

واصف علی واصف رحمۃ اللہ علیہ کی پیشن گوئی

آپ فرماتے ہیں: میں خوشیوں کی خبریں دینے آیا ہوں ۔آنے والا دَور دین اسلام کے حوالے سے سنہری دور ہوگا ۔جس طرح کا مثالی معاشرہ آپ لوگ کتابوں میں پڑھتے آئے ہو، مستقبل قریب میں آپ ایسا معاشرہ عملی شکل میں دیکھو گے۔ یہ وقت بہت جلد آنے والا ہے۔ یہ واقعہ آپ لوگوں کی زندگی میں ہوگا تھوڑی سی تکلیف کے بعد راحت ہی راحت ہے۔روئے زمین پر انسانوں کی فلاح کے لیے حقیقی قائد اسی خطے سے اُبھرے گا۔مشرق کا یہ خطہ مثالی ہوگا ۔تہذیبی لحاظ سے ترقی یافتہ مانا جائے گا۔ دوسری تہذیبوں کے لوگ اس تہذیب سے متاثر ہوں گے اور اسے اپنائیں گے۔اپنے کسی شاگرد کو آنے والے وقت کے لیے کوئی خاص فریضہ سونپا تو یہ انکشاف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا۔۔۔۔۔بہت جلد ایک بڑا واقعہ ہونے والا ہے۔ اس Event کے لیے اس مرتبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے منتخب کیا ہے۔ اس مشن میں ایک آدمی اور بھی ہوگا۔ وہ یہیں پاکستان یا ہندوستان سے آئے گا۔ پیدا ہو چکا ہے، بس ظاہر ہونا باقی ہے۔ آپ اس کا انتظار کرو۔۔۔۔۔آپ اس کا استقبال کرنا۔(فرمائش ص279)

پاکستان پر ایک گھنی ڈاڑھی اور سبز آنکھوں والے کی حکومت

اُردو کے مشہور ادیب اور افسانہ نگار ممتاز مفتی نے اپنی آپ بیتی ''الکھ نگری'' میں کراچی کی ایک پڑھی لکھی خاتون محترمہ عطیہ موجود نامی کا ذکر کیا ہے جس سے ان کا تعارف ایوب خان کی حکومت کے ابتدائی دور (جب کراچی پاکستان کا دارالحکومت ہوتا تھا) میں قدرت اللہ شہاب کے ذریعے ہوا تھا۔ عطیہ ایک مستقبل بین (Seer) خاتون تھیں۔ عطیہ کی مستقبل بینی کے متعلق الکھ نگری سے چند اقتباس ملاحظہ ہوں۔ ''میں (ممتاز مفتی) نے کہا کہ محترمہ' آپ کو مستقبل کی جھلکیاں کیسے نظر آتی ہیں۔ وہ مسکرائی اور کہنے لگی کبھی محسوسات کے ذریعے جھلکی نظر آتی ہے کبھی آنکھوں کے سامنے تصویر آجاتی ہے کبھی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور کبھی دیوار پر فلم چلنے لگتی ہے۔ میں ایک سیر ہوں' معالج نہیں ہوں' مجھے جو دِکھائی دیتا ہے وہ بتا دیتی ہوں۔ یقین سے نہیں کہہ سکتی کہ جو دِکھائی دیتا ہے وہ درست بھی ہے یا نہیں۔ پھر وقت کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔ ایک چیز مجھے دکھائی جاتی ہے کہ مستقبل میں یہ ہوگا یوں ہوگا۔ لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کب ہوگا' کل ہوگا یا ایک سال کے بعد ہوگا''۔ عطیہ نے قدرت اللہ شہاب کو بتایا تھا کہ صدر ایوب خان کے خلاف سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے ان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوگوں کی نشاندہی کی جنھوں نے صدر ایوب خان کو زہر دیکر قتل کرنا تھا۔ یہ افراد پکڑے گئے اور انہوں نے اپنے منصوبے کا اعتراف کیا۔

ایک اور اقتباس: ''عطیہ کہتی ہیں کئی ایک باتیں میں دیر سے دیکھ رہی ہوں ،مسلسل دیکھ رہی ہوں، لیکن وقوع پذیر نہیں ہوتیں۔ مثلاً؟ میں (ممتاز مفتی) نے پوچھا۔ مثلاً وہ کیا ہیں تو عطیہ نے کہا' میں کب سے دیکھ رہی ہوں کہ سہروردی کو گرفتار کر لیا گیا ہے (بعد میں ایسا ہی ہوا تھا)۔ میں دیکھتی ہوں کہ ایک گھنی ڈاڑھی والا شخص جس کی آنکھیں سبز ہیں' ڈکٹیٹر بن کر آ رہا ہے جو بہت سخت گیر ہے اور ہمارے معاشرے کو سدھار کر رکھ دے گا۔۔۔۔۔۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ ایک خونی جنگ ہوگی۔ ایسٹ پاکستان ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ کشمیر ہمیں مل جائے گا۔ پاکستان کے علاقے میں وسعت ہوگی۔ ہم دلی پر قابض ہو جائیں گے''۔ عطیہ کی پیشگوئیوں کا وہ حصہ جو پاکستان کے لئے خوشخبری نہیں رکھتا وہ تو اب پورا ہو چکا ہے۔ یعنی جنگ بھی ہوگئی اور مشرقی پاکستان کا سقوط بھی ہوگیا۔ خونریزی بھی ہوگئی۔ یہ پیش گوئی مشرقی پاکستان کے المیہ سے دس بارہ برس پہلے کی گئی تھی۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے متعلق پیشگوئی ' بلکہ ٹھیک ٹھیک پیشگوئی علامہ مشرقیؒ نے بھی کی تھی اور واضح الفاظ میں بتایا تھا کہ 1970ء کے اردگرد زمانے میں مشرقی پاکستان جدا ہو جائے گا۔ بعض علماء کو اللہ کی طرف سے ایسی فراست عطا کی جاتی ہے کہ وہ کم از کم مستقبل قریب کے حالات کے متعلق بہت ٹھیک اندازہ لگا سکتے ہیں۔ علامہ مشرقیؒ میں بھی یہ فراست موجود تھی۔ کراچی کی عطیہ نے یہ پیشگوئی کی تھی' بلکہ باطنی آنکھ سے دیکھا تھا کہ پاکستان پر ایک گھنی داڑھی اور سبز آنکھوں والے ڈکٹیٹر کی حکومت قائم ہوگی جو حالات کو درست

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرے گا اور کشمیر کے علاوہ دہلی بھی فتح ہوگا۔ یہ پیشگوئی کسی حد تک حضرت نعمت اللہ شاہ کی پیشگوئی سے ملتی جلتی ہے اور ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔

ایک دن کراچی شہر میں کئی لوگ مارے گئے۔ سندھ کو پاکستان سے علیحدہ کرنے کا غلغلہ بلند ہوا افسر نے جناح پور کے نقشوں کا شور مچایا وہ آنٹی (عطیہ موجود) کے پاس پہنچا تو وہ خلاف معمول بہت سجی بنی بیٹھی تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا کہ کہیں کسی تقریب میں جانے کے لئے تیار بیٹھی ہیں۔ اس کو دیکھ کر کہنے لگیں۔ آپ کچھ اُجڑے اُجڑے سے لگتے ہیں؟!۔

اس نے جب کہا کہ آنٹی ایسا لگتا ہے کہ پاکستان ٹوٹ جائے گا تو وہ بہت زور سے ہنسیں اور پھر ایک دم سنجیدہ ہو کر کہنے لگیں۔ انہوں نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کچھ عرصے پہلے خواب میں دیکھا تھا سفید گھوڑے پر سوار پاکستان کا جھنڈا ہاتھ میں لئے۔ پہلے انہوں نے سندھ کراس کیا اور چلتے چلے گئے اور پھر جہاں حیدرآباد دکن یعنی آندھرا پردیش کی سرحد مہاراشٹرا کی سرحد سے ملتی ہے وہاں کوئی اسٹیشن پوسوان ہے۔ وہ جھنڈا آپ نے وہاں زمین پر گاڑ دیا اور کہنے لگے پاکستان کی نئی سرحد یہاں تک ہوگی۔

اس نے کہا کہ ایسا کب ہوگا تو فرمانے لگیں کہ اللہ کا ٹائم فریم اور ہمارا وقت کا شعور علیحدہ ہے۔ وقت کیا ہے؟!!! ہم اس کی تخلیق کردہ کائنات میں ہی وقت کو ناپنے کے معاملے میں صحیح طرح سے کامیاب نہیں۔ مثلاً کائنات میں ایسے کئی سیارے موجود ہیں۔ جو زمین سے برسوں کی مسافت پر ہیں وہاں سے اگر کوئی پیغام بھیجا جائے تو یہاں پہنچتے وقت اسے کئی برس لگ جائیں گے تو ہمارا اور وہاں کا وقت تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک نہ ہوا۔اب آپ اذان ہی لے لیں۔جس کی صدا ہر وقت دنیا میں بغیر رُکے بلند ہورہی ہوتی ہے۔ہم جب فجر کی اذان سن رہے ہوتے ہیں تو کہیں ظہر کی اذان ہورہی ہوتی تو کہیں مغرب کی۔آپ اصحاب کہف کا قصہ سورۃ الکہف آیت نمبر 19 میں قرآن کریم میں پڑھیں گے تو بیدار ہونے پر ایک نے باقی ساتھیوں سے پوچھا ہم اس غار میں کتنا عرصہ سوئے رہے۔تو جواب ملا ایک دن یا اس سے کم۔جب کہ وہ اس غار میں 309 برس تک سوئے رہے تھے۔

بہت بعد میں ان کرنل صاحب جنھوں نے اسے آنٹی کے پاس بغرض تربیت بھیجا تھا وہ کہنے لگے آپ کی آنٹی ٹھیک کہتی ہیں۔پاکستان پر ایک ایسا برا وقت آئے گا کہ اس کے شہر مثل گاؤں کے ہو جائیں گے اور گاؤں میں دس دس کوس تک دِیا نہیں جلے گا۔اس کے بعد ہا کستان کا ایک ایسا سنہری دور ہوگا کہ لوگ جس طرح امریکہ کے گرین کارڈ کے لئے تڑپتے ہیں اس طرح پاکستان کی شہریت کے لئے تڑپا کریں گے۔ (اسی طرح کی بات جناب واصف علی واصف رحؒ بھی کہتے ہیں)۔

یہود کو چوتھی اور آخری مرتبہ سزا ملے گی

قدیم صحائف سماوی اور قرآن مجید میں بھی بنی نوع انسان کے مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں (جنہیں خبریں کہنا زیادہ صحیح ہوگا) موجود ہیں' تاہم سب سے زیادہ واضح اور مفصل پیشگوئیاں' قرب قیامت کے متعلق پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں ہیں ان کے ذکر سے پہلے توراۃ اور انجیل کی بعض پیشگوئیوں کو لیتے ہیں بائبل (تورات) کے باب ''دانیال'' میں آنے والے ازمنہ کے متعلق کئی پیشگوئیاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موجود ہیں ۔ حضرت دانیالؑ بنی اسرائیل کی تاریخ کے ایک انتہائی نازک دور میں مبعوث ہوئے تھے۔اس وقت فلسطین کی سرزمین (جہاں یہودیوں کی مختلف حکومتیں تھیں) فسق وفجور اور شیطانی اعمال سے بھر چکی تھیں ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس بدسرشت قوم کوسزا دینے کے لئے بابل سے بخت نصر کو بھیجا۔ چنانچہ 586ق م میں بخت نصر نے حملہ کر کے یہودی آبادیوں اور ریاستوں کو تباہ کر دیا اور یروشلم اور ہیکل سلیمانی کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔اس تباہی کے بعد بخت نصر نے بنی اسرائیل کے بے شمار افراد کو قیدی بنالیا۔ان قیدیوں میں بعض دانشمند اور حکماء بھی تھے۔حضرت دانیالؑ کی نصیحتوں اور انتباہوں کے باوجود بنی اسرائیل نے اپنی روش برقرار رکھی تھی ۔اس لئے اسے اس عظیم تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔حضرت دانیالؑ بھی ابتدا میں قیدی بنائے گئے تھے' لیکن ایک واقعہ کے بعد بادشاہ بخت نصر نے انہیں اپنا خاص مقرب بنالیا تھا۔ ہوا یہ کہ بادشاہ نے ایک خوفناک خواب دیکھا' اگلے روز اس نے اپنی مملکت میں موجود تمام ساحروں' کاہنوں' نجومیوں اور غیب دانوں کو طلب کیا اور ان سے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے' تم لوگ بتاؤ کہ میں نے کیا خواب دیکھا ہے اور یہ بھی بتاؤ کہ خواب کی تعبیر کیا ہے۔ان لوگوں نے اصرار کیا کہ انہیں خواب بتایا جائے تو وہ اس کی تعبیر بیان کریں گے۔بادشاہ نے حکم دیا کہ خواب بھی بتایا جائے اور خواب کی تعبیر بھی۔کسی نے کہہ دیا کہ بنی اسرائیل کہ جو چند حکما قید ہیں وہ یہ کام کر سکتے ہیں ۔ بادشاہ نے اب یہ حکم جاری کیا کہ اگر بنی اسائیل کے یہ حکماء بادشاہ کے خواب اور اس کی تعبیر نہ بتا سکیں تو انہیں قتل کر دیا جائے ۔ اس پر حضرت دانیالؑ بادشاہ کے پاس لائے گئے اور انہوں نے پہلے بادشاہ کا خواب بیان کیا اور اس کے بعد خواب کی تعبیر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیان کی۔ بادشاہ کا خواب یہ تھا ''بادشاہ نے دیکھا کہ ایک بڑی مورت اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔ اس مورت کا سر خالص سونے کا تھا' اس کا سینہ اور اس کے بازو چاندی کے اور اس کا پیٹ اور اس کی رانیں تانبے کی تھیں' اس کی پنڈلیاں لوہے کی اور اس کے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے قریبی پہاڑ سے ایک پتھر کسی کے ہاتھ لگائے بغیر خود بخود ٹوٹا اور اُڑ کر اس شبیہ کے پاؤں پر لگا جو مٹی لوہے کے تھے، پتھر کے لگنے سے پاؤں چور چور ہو گئے۔ اس کے بعد اس مورت کا تمام لوہا' مٹی' تانبا' چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بھوسہ بن گیا اور ہوا انہیں اڑا کر لے گئی۔ لیکن جو پتھر کا وہ ٹکڑا جو اس مورت لگا تھا وہ بڑھنا شروع ہوا اور ایک زبردست پہاڑ بن گیا اور روئے زمین کو بھر دیا۔ حضرت دانیالؑ نے اس عجیب و غریب خواب کی تعبیر جو آنے والے زمانے کے متعلق تھی' بادشاہ کے سامنے بیان کی اور بادشاہ مطمئن ہوا اور حضرت دانیالؑ کو اپنا مقرب بنا لیا۔ بائبل میں ہے کہ بخت نصر نے حضرت دانیالؑ کے خدا کو خداؤں کا خدا تسلیم کیا۔ اس سے عندیہ ملتا ہے کہ شاید بخت نصر ایمان لے آیا تھا۔ باب ''دانیال میں' حضرت دانیالؑ کے مکاشفات کا ذکر ہے جو آنے والے زمانوں کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ اس مضمون میں گنجائش نہیں کہ تمام مکاشفات کا ذکر کیا جائے۔ ایک عجیب و غریب رُویا یہ ہے (حضرت دانیالؑ کے الفاظ میں): ''اور میں کہہ رہا تھا اور اپنے اور اپنی اُمت اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کر رہا تھا۔۔۔۔ کہ وہ مردِ جبرائیل جسے میں نے شروع میں رُویا میں دیکھا تھا' تیز پرواز کے ساتھ آیا اور تقریباً شام کی قربانی کے وقت مجھے چھوا۔ وہ مجھے سمجھانے کو آیا اور کہا کہ اے دانیالؑ میں اس وقت اس لئے آیا ہوں کہ تجھے فہم و فراست دلاؤں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

۔۔۔۔پس تو کلام پر غور کر اور رویا کو سمجھ لے۔ تیری امت اور تیرے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتوں کی معیاد مقرر ہوئی ہے کہ خطا بند اور گناہ ختم ہو جائے۔ بدکرداری کا کفارہ دیا جائے اور ابدی صداقت قائم ہو اور قدوس القدوسین ممسوح ہو، پس تو معلوم کر اور سمجھ لے۔ اس حکم کے صادر ہونے سے لیکر کہ یروشلم دوبارہ تعمیر کیا جائے، مسیح کی آمد تک سات ہفتے ہونگے اور باسٹھ ہفتوں تک کوچوں اور فصیلوں کی بحالی ہوگی حالانکہ ایام مصیبت کے ہونگے۔ اس کے بعد ممسوع قتل کیا جائے گا اور اس کا کچھ نہ ہوگا اور ایک بادشاہ آئے گا جس کے لوگ شہر اور مقدس مقام کو مسمار کریں اور اس کا انجام ایک طوفان ہوگا اور آخر تک جنگ اور تباہی رہے گی۔۔۔۔۔'' اس پیشگوئی کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ یہ اسرائیل کی موجودہ ریاست کے قیام کی طرف اشارہ ہے، یہ بھی اشارہ ہے کہ آخر میں کوئی طاقت اسرائیل کو برباد کرے گی اور اس کے بعد زبردست جنگ وجدل اور تباہی دنیا میں ہوگی۔ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں یوحنا کا مکاشفہ جو موجودہ بائبل کے آخر میں ہے، معانی اور تعبیر کے لحاظ سے بہت پراسرار سمجھا جاتا ہے۔ اس مکاشفہ میں دجال کی آمد کی طرف اشارہ ہے جسے ایک حیوان کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ پیشگوئی کے مطابق یہ جانور بہت عجیب وغریب باتیں کرے گا اور نیک لوگوں سے جنگ کر کے انہیں مغلوب کرے گا، بلکہ تمام لوگوں اور قوموں پر چھا جائے گا۔ اور اس کا اقتدار زمین پر بیالیس ماہ (ساڑھے تین سال) تک رہے گا۔ یوحنا کے مکاشفہ کے مطابق، حضرت عیسیٰؑ بادلوں سے نمودار ہوں گے'' اور ہر آنکھ انہیں دیکھے گی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے انہیں چھیدا تھا (یہودیوں کی طرف اشارہ) ۔۔۔۔۔اور وہ اژدھا، پرانا سانپ یعنی ابلیس کو پکڑے گا اور ہزار سال تک اسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پابند کر دے گا۔۔۔۔۔'' حضرت عیسیٰؑ کی دوبارہ آمد کی پیشگوئی جوان کے حواری یوحنا نے کی تھی وہ بڑی حد تک احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سلسلے میں پیشگوئیوں سے مطابقت رکھتی ہے۔

قرآن مجید میں اگلے جہان میں پیش آنے والے واقعات کی جو تفصیل اور تصویر ملتی ہے وہ کسی اور الہامی کتاب میں نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ قیامت کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے دنیا میں جو غیر معمولی حالات رونما ہوں گے ان کے بارے میں خبر دی گی ہے۔ قرآن حکیم کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنے والے تمام مسلمانوں کو ان حیرت انگیز پیشگوئیوں کا بخوبی علم ہے۔ اس لئے ہم یہاں صرف چند اہم پیشگوئیوں کی جانب اشارہ کرتے ہیں تو راۃ میں یہود کو انتباہ کیا گیا تھا کہ دنیا میں دو مرتبہ زبردست فساد برپا کریں گے اور دونوں مرتبہ انہیں سخت سزا دی جائیگی۔ قرآن مجید کی سورۃ بنی اسرائیل کی چوتھی آیت میں تو راۃ کی اس تنبیہہ کا ذکر کیا گیا ہے: ''پھر ہم نے اپنی کتاب میں بنی اسرائیل کو اس بات پر خبردار کیا تھا کہ تم دو مرتبہ زمین میں فساد عظیم برپا کرو گے اور بڑی سرکشی دکھاؤ گے''۔ یہ دونوں واقعات نزولِ قرآن سے پہلے اور نزولِ توراۃ کے بعد کے ہیں۔ پہلے فساد کے بعد بادشاہ بخت نصرؔ کے ذریعے بنی اسرائیل کو سزا دی گئی اور یروشلم کو تباہ کر دیا گیا۔ دوسرے واقعہ میں رومیوں کے ذریعے (بادشاہ طیطوس کے تحت) انہیں شدید سزا دی گئی۔ دوسری مرتبہ تباہی کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل کی ساتویں آیت میں ہے۔ اسی سورۃ کی آٹھویں آیت میں نزولِ قرآن کے بعد اور آمد قیامت سے قبل بنی اسرائیل کو مزید سخت سزائیں پہنچنے کے امکان کا ذکر ہے۔ فرمایا: ''۔۔۔۔۔تم نے اپنی پہلی روش کا پھر اعادہ کیا تو ہم بھی پھر اپنی سزا دوبارہ دیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گے“(8:17)۔یہود کو نزولِ قرآن کر بعد سب سے بڑی سزا جنگ عظیم دوم کے دوران ہٹلر کے ہاتھوں جرمنی میں دی گئی جس میں پچاس سے ساٹھ لاکھ تک یہودی ہلاک کردیئے گئے۔یہ نتیجہ تھا اس زمانے میں فری میسن تنظیم کے ذریعے دنیا کے سیاسی اور مالیاتی اداروں پر قبضے کی اسرائیلی کوششوں کا۔اس سلسلے میں ہٹلر کی خودنوشت کا مطالعہ انسان کی آنکھیں کھول دیتا ہے۔یہود کو چوتھی اور غالباً آخری مرتبہ سزا ملنے کے لئے حالات سازگار ہیں کیونکہ ایک بار پھر امریکہ اور برطانیہ کے سیاسی' مالیاتی اور ابلاغیاتی ذرائع پر مکمل قابض ہوجانے اور اسرائیل کی شکل میں ایک الگ ریاست قائم کرنے کے بعد انھوں نے زمین پر سخت فساد برپا کردیا ہے حالیہ واقعات اس کے شاہد ہیں حقیقت یہ ہے کہ اسرائیلی قبیلے جب بھی کسی سرزمین میں اکٹھے ہوئے ہیں انھوں نے دنیا میں فتنہ ہی برپا کیا ہے اوران پر عذاب کا کوڑا برسا ہے اس لئے یہود اگر منتشر رہیں تو خود ان کے لئے اور دنیا کی قوموں کے لئے بھی راحت اور عافیت ہے۔تاہم یہودی اللہ تعالیٰ کے اس فیصلے (کہ وہ ہمیشہ منتشر رہیں اور سازشیں نہ کر سکیں) کے خلاف' جو انہیں توراۃ کے ذریعے خوب معلوم ہے' ایک جگہ جمع ہونے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 104 میں یہودیوں کی مصر سے بیدخلی کے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے فرمایا گیا ہے:”۔۔۔۔۔پھر جب آخرت کے وعدے کا وقت آن پورا ہوگا تو ہم تم سب کو ایک جگہ جمع کردیں گے“۔”تم سب“ سے یہاں مراد ہمارے نزدیک بنی اسرائیل کے مختلف قبائل ہیں۔ان میں وہ گمشدہ قبیلہ بھی شامل ہے جو افریقہ (ایتھوپیا) جاکر آباد ہوگیا تھا۔اس قبیلہ کے لوگ بھی تاریخ میں پہلی بار اسرائیل (فلسطین) جاکر آباد ہوئے ہیں چنانچہ یہ اکٹھ یا اسرائیلی ریاست

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کا قیام قرب قیامت کی ان نشانیوں میں سے ایک ہے جن کی طرف قرآن مجید میں اشارہ پایا جاتا ہے۔ کم از کم راقم الحروف کا یہی خیال ہے۔ یاجوج ماجوج کا ذکر ''سورۃ کہف'' اور ''سورۃ انبیا'' میں ہے

''اور جب ہماری بات پوری ہونے کا وقت آن پہنچے گا تو ہم ان کے لئے
ایک جانور زمین سے نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا'' القرآن

یہ فرمایا کہ جب قیامت کے وعدے کے پورا ہونے کا وقت قریب آئے گا تو یاجوج اور ماجوج پابندیوں سے آزاد ہو کر ہر بلندی سے باہر نکلیں گے۔ اگر ان سے مراد شمالی اقوام ہیں تو یقینا یہ اقوام جنوب مشرق اور مغرب کی اقوام پر حملہ آور ہو چکی ہیں اور گزشتہ سو سال سے یہ اقوام دوسری قوموں میں شامل ہو چکی ہیں۔ سورہ ''النمل'' کی آیت 82 میں ہے کہ ''اور جب ہماری بات پورا ہونے کا وقت آ پہنچے گا تو ہم ان کیلئے ایک جانور زمین سے نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا''۔ اس پیشگوئی کی کئی عجیب وغریب تعبیریں کی گئی ہیں۔ حضرت عیسیٰؑ کے حواری یوحنا کے مکاشفہ میں بھی قیامت کے قریبی زمانے میں ایک انسانوں سے کلام کرنے والے جانور کا ذکر ہے۔ میرے نزدیک ''دابۃ الارض'' سے مراد کوئی مادہ پرست قوم نہیں بلکہ جانور ہی ہے۔ اگر حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی خدا کی قدرت سے پیدا ہو سکتی ہے تو یہ جانور بھی زمین سے کیوں نہیں نکل سکتا؟ یہ جانور انسانوں سے کلام کرے گا اور کوئی شخص اسے ہلاک نہ کر سکے گا۔

ہر پیغمبر غیب کی خبریں دینے والا ہوتا ہے اسی لئے نبی کہلاتا ہے۔ یہ خبریں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیغمبر کو وحی کے ذریعے ملتی ہیں۔ کبھی عالم رویا میں، کبھی القا سے اور کبھی کھلی آنکھوں سے مستقبل کی تصویر دکھائی دیتی ہے۔ جو غیبی باتیں ایمان، اصلاح اور تبلیغ کے خیال سے لوگوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ یہ وہ راز ہیں جو نبی اور اللہ کے درمیاں رہتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنے والے زمانوں میں، خصوصاً قرب قیامت کے واقعات کے بارے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تفصیلی باتیں بتائی تھیں ان کا ذکر احادیث کے مختلف مجموعوں میں ہے۔ ہم اس سلسلے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہیں۔

قیامت کے قریبی زمانے میں ایک مشترکہ دشمن (یہود دجال) کے خلاف مسلمانوں اور عیسائیوں کی مشترکہ جدوجہد اور بعد میں باہمی اختلاف اور جنگ کا ذکر اس حدیث میں ہے "مسلمانو! تم عنقریب رومیوں (عیسائی اقوام) سے ایک پرامن معاہدہ کرو گے۔ پھر تم اور رومی ایک دشمن سے لڑو گے، تم کو امداد دی جائے گی اور تم سلامت رہو گے، پھر تم سب واپس ہو گے اور سرسبز وشاداب مقام پر ٹھہرو گے جہاں ایک عیسائی صلیب لے کر کھڑا ہوگا اور اعلان کرے گا کہ ہم نے صلیب کی برکت سے فتح اور غلبہ حاصل کیا ہے۔ اس پر ایک مسلمان غضب ناک ہو جائے گا اور صلیب کو توڑ دے گا۔ اس وقت رومی میثاق کو توڑ دیں گے اور جنگ کیلئے لشکر جمع کریں گے" (ابو داؤد، بروایت ذی فجر)۔ صحابی عبد اللہ بن مسعودؓ کی روایت کردہ ایک حدیث ہے۔ "دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک کہ عالم عرب پر ایک شخص قبضہ نہ کرے گا"۔ اس حدیث سے واضح ہے کہ ایک بہت ہی بہادر اور جری شخص مشرق وسطیٰ میں ظاہر ہوگا اور عرب دنیا اسے اپنا لیڈر مان لے گی۔ یہی شخص (ڈکٹیٹر) اسرائیل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خلاف عالم اسلام کی فوجوں کی کمان کرسکتا ہے حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کردہ ایک حدیث کے مطابق قیامت سے پہلے دو بڑے گروہ آپس میں شدید جنگ کریں گے ۔ یہ عالمی جنگ ہوگی جس میں بہت زیادہ خونریزی اور قتل عام ہوگا ۔ یہ اشارہ واضح طور پر تیسری عالمی جنگ کی طرف ہے ۔ دو گروہوں میں ممکن ہے ایک مسلمان، ان کے اتحادیوں اور دوسرا گروہ مغربی اقوام کا ہوسکتا ہے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک پیشگوئی ہے قیامت کے نزدیکی دور میں عرب کے جنوبی کنارے (عدن، عمان وغیرہ) سے آگ نکلے گی ۔ اس آگ کا سبب ایٹمی یا کوئی اور خوفناک ہتھیار ہو سکتے ہیں ۔ جن سے جنوبی عرب کے تیل کے ذخیروں کو آگ لگ جائے اور پھر وہ آگے پھیلتی چلی جائے ۔

دجال کا فتنہ

دجال کے فتنہ کی طرف متعدد احادیث میں اشارہ کیا گیا ہے ۔ دجال سے مراد ہے وہ جھوٹا شخص جو قیامت کے قریبی دَور میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرے گا ۔ حقیقت یہ ہے کہ توراۃ اور انجیل میں بھی دجال کے فتنے کی طرف اشارے موجود ہیں ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث کے مطابق ہر پیغمبر اور نبی نے اپنی امت کو دجال کے فتنے سے خبردار کیا ہے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ارشاد یہ بھی ہے کہ پیدائش آدم اور قیامت کے درمیان دنیا میں سب سے بڑا فتنہ دجال کے سوا کوئی نہیں ۔ بعض جدید مفسرین نے دجال کو کوئی خاص شخصیت ماننے سے انکار کیا ہے ۔ ان کے مطابق دجال سے مراد مادر پدر آزاد جدید مغربی تہذیب ہے جو عیسائیت کے غلط اور اسلام کے دشمن فرقے (پراسٹنٹ وغیرہ) کے افکار کی پیداوار ہے ۔ یعنی جس طرح دجال ایک جھوٹا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسیح ہوگا‘ مغربی عیسائیت جھوٹی ہے۔ دجال کی آنکھ سے مراد مغربی تہذیب کا یکطرفہ مادی الذات کا فلسفہ ہے۔ دجال کی جنت اور مورخ سے مراد مغربی تہذیب کی آسان مادی راحتیں اور روحانی اذیت کا باعث حرام کا رِواج ہے۔ ہمارے نزدیک اس تعبیر میں خاسا وزن ہے لیکن قدیم صحایف کی پیشگوئیوں‘ احادیث مبارکہ کے الفاظ اور بعض مشہور Sears کی غیب بینیوں کو سامنے رکھیں تو دجال یقیناً ایک خاص شخصیت ہوگا اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہوگا۔ مختلف احادیث جو اس بارے میں وارد ہوئی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ مسیح الدجال (مسیح ہونے کا جھوٹا دعویدار) پستہ قد‘ ایک آنکھ بیٹھی ہوئی اور دوسری پر موٹا ناخونہ ہوگا۔۔ اس کی آنکھوں کے درمیان غیر مرئی ''کافر'' لکھا ہوگا جسے ہر مومن آسانی سے پڑھ سکے گا خواہ وہ ناخواندہ ہو۔ اس کے جسم پر بکثرت بال اُگے ہوں گے سر کے بال گھنگھریالے ہونگے۔ وہ شام اور عراق کے درمیاں شاہراہ سے خروج کرے گا اور دائیں بائیں فساد پھیلاتا آگے بڑھے گا۔ چالیس دن تک زمین پر چلے گا۔ اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر‘ دوسرا دن ایک ماہ کے برابر‘ تیسرا دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن عام دنوں کے برابر ہوں گے۔ بادل کی تیزی کے ساتھ سفر کرے گا۔ اس کے ساتھ اپنی دوزخ اور جنت ہوگی‘ جو شخص اس کی دعوت پر اس کی جنت میں داخل ہوگا وہ دراصل دوزخ میں جائے گا۔ وہ لوگوں کو اپنے دین کی طرف بلائے گا۔ ابتدا میں آسمان و زمین اس کا حکم مانیں گے‘ اگر وہ بارش کا حکم دے گا تو بارش آئے گی۔ زمین کو حکم دے گا وہ دفینے نکال دے گی۔ ایک جرّی مسلمان اسے چیلنج کرے گا‘ دجال اسے قتل کرے گا پھر زندہ کرے گا (جیسے حضرت عیسیٰؑ مردوں کو زندہ کرتے تھے)‘ لیکن وہ مرد اس کی قدرت کو تسلیم نہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرے گا۔تاہم اصفہان (ایران) کے ہزاروں یہودی دجال کے پیروکار بنیں گے۔ اس زمانے میں عربوں کی آبادی کم ہو گی ۔دجال مدینہ کی جانب جانے کی کوشش کرے گا لیکن داخل نہ ہو سکے گا' اُحد کے مقام سے وہ شام کی طرف لوٹ جائے گا ۔دجال کے نکلنے کا مقام خراسان ہوگا' بہت سے لوگ جن کے چہرے ڈھال کی طرح تہہ بہ تہہ ہونگے اس کی اطاعت قبول کریں گے۔ وہ ایک سفید گدھے پر سوار ہو کر نکلے گا ۔وہ لوگوں کو مُردوں کو زندہ کرنے کی کرامت سے خود کو مسیح موعود ہونے پر قائل کرے گا ۔دجال باب لُد (اسرئیل میں ایک مقام) پر اپنے تماشے دکھانے میں مصروف ہو گا کہ حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نازل ہونے کے بعد تلاش کرتے ہوئے' اسے وہاں پائیں گے اور اسے جنگ میں قتل کریں گے ۔ایک حدیث میں ہے کہ 'دجال دنیا میں چالیس سال تک رہے گا لیکن سال چھوٹے ہونگے یہی روایت صحیح معلوم ہوتی ہے۔

غالباً حضرت عیسیٰؑ کی زمین پر دوبارہ آمد کا مقصد حقیقی عیسائیت کے متعلق نصاریٰ کو آگاہ کرنا ہوگا ۔قرآن مجید میں ہے کہ قیامت کے قریب ہر اہل کتاب حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لائے گا۔ اس کا مفہوم یہی معلوم ہوتا ہے۔اس سلسلے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کا خلاصہ یہ ہے: ابن مریمؑ قیامت آنے سے پہلے دنیا میں تشریف لائیں گے ۔وہ دمشق (شام) کے مشرق میں ایک سفید مینارہ پر آسمان سے فرشتوں کی معیت میں نازم ہونگے' اس وقت انہوں نے زرد لباس پہن رکھا ہو گا ان کے سر سے موتیوں طرح قطرے ٹپکیں گے ۔اس وقت مسلمان یاجوج ماجوج کی غارتگری سے پریشان ہوں گے۔' اللہ کے اشارے پر ابن مریم علیہ السلام مومنین کی ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جماعت لیکر ایک پہاڑ پر چلے جائیں گے اور جب یاجوج ماجوج ایک وبا سے ہلاک ہوجائیں گے تو نیچے آئیں گے۔ لیکن اس سے پہلے وہ دجال کو باب لُد پر قتل کریں گے ۔حضرت عیسیٰؑ باقاعدہ حکومت کریں گے' وہ مسلمانوں کے ساتھ اور اسلام پر ہونگے' صلیب کو توڑ دیں گے (یعنی عیسائیت کی دو اہم علامات کا خاتمہ کریں گے' ممکن ہے ویٹکن میں صلیب کو توڑیں اور وہاں جنگ برپا ہو) وہ نکاح کریں گے' ان کی اولاد بھی ہوگی' وہ دنیا میں پینتالیس سال تک رہیں گے اور انہیں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک خالی قبر کی جگہ پر دفن کیا جائے گا۔ حضرت ابن مریم کے دور حکومت میں برکت ہی برکت ہوگی۔ ایک حدیث کے مطابق حضرت عیسیٰؑ دنیا میں سات برس رہیں گے' اس کے بعد شام کی طرف سے ایک ہوا چلے گی اور دنیا میں تمام اہل ایمان کو ہلاک کردے گی صرف بدکار لوگ باقی رہ جائیں گے جن پر قیامت قائم ہوگی۔

حضرت مہدیؑ کی فساد اور فتنہ کی سرکوبی کیلئے آمد

ایک حدیث کے مطابق قیامت سے پہلے غیر معمولی واقعات کے وقوع پذیر ہونے کی ترتیب کچھ اس طرح ہوگی: سب سے پہلے ایک زبردست دھواں ہوگا جو چالیس دن تک مشرق سے مغرب تک چھایا رہے گا (غالباً تیسری عالمی جنگ میں ایٹمی اور آتشی ہتھیاروں کے استعمال کے نتیجے میں پیدا ہونے والے دھوئیں کی طرف اشارہ ہے)

اس کے بعد دجال کی آمد پھر زمین سے ایک انسانوں کی طرح بولنے والے جانور کا ظہور جو بہت تیز چلے گا۔ اس کے بعد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا' پھر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حضرت عیسیٰؑ کی آمد، پھر یاجوج ماجوج، پھر تین بڑے زلزلے (زمین کا دھنس جانا)۔ اس کے بعد جنوبی عرب سے نکلنے والی آگ اور تیز ہوا۔ بعض حدیثوں میں یہ ترتیب مختلف بھی ہوگئی ہے۔ ایک اہم پیشگوئی فتنہ عام کی ہے، یعنی دنیا میں زبردست افراتفری اور فساد پھیلے گا، غالباً اسی فساد اور فتنہ کے حالات پر کنٹرول کے لئے، حضرت مہدیؑ آئیں گے، حضرت مہدیؑ کے بارے میں پیشگوئیوں کا خلاصہ یہ ہے: مہدی عرب کی سرزمین پر حکومت کرے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل سے ہوگا، اس کا نام بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر ہوگا وہ زمین کو عدل اور انصاف سے معمور کرے گا اور سات برس حکومت کرے گا۔ حضرت مہدی کی آمد کے بعد دوسرے واقعات ظہور پذیر ہوں گے۔ احادیث میں قیامت کے قریبی زمانے میں جن بڑی جنگوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ زیادہ تر مسلمانوں اور عیسائیوں اور مسلمانوں اور یہودیوں کے مابین ہونگی۔ ایک ایسی ہی جنگ کے متعلق حدیث پاک کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت کردہ ایک حدیث کے مطابق دجال کے نمودار ہونے سے ذرا پہلے نصاریٰ اور عربوں کے درمیان ایک عظیم معرکہ بپا ہوگا، چار دن تک لشکر آپس میں ٹکرائیں گے اور اس کے بعد مسلمانوں کو فتح حاصل ہوگی۔ لشکروں کا پھیلاؤ اس قدر زیادہ ہوگا کہ اگر کوئی پرندہ لشکروں کے اوپر سے گزرے گا تو عبور نہ کر سکے گا اور گر جائے گا لڑائی کے فوراً بعد مسلمانوں کے لشکر کو دجال کی اطلاع ملے گی اور وہ اس کی طرف مقابلے کے لئے روانہ ہو نگے ۔ غالباً آخری جنگ یہودیوں سے ہوگی۔ حدیث یہ ہے: ''قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں، پس ماریں گے مسلمان یہودیوں کو یہاں تک کہ یہودی پتھر کے پیچھے چھپتا پھرے گا یا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

درخت کے پیچھے اور پتھر یا درخت کہے گا' اے مسلمان' اے اللہ کے بندے اِدھر آ میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے اس کو مار ڈال' مگر غرقد کا درخت ایسا نہ کہے گا کہ وہ یہودیوں کا قومی درخت ہے" اس سے اندازہ ہوا کہ زمین پر یہودی جو فتنہ و فساد اٹھائیں گے' درخت اور پہاڑ بھی اس سے تنگ آ جائیں گے۔ دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی چیز یہودیوں کے فتنہ وفساد سے محفوظ نہ رہے گی۔ گویا احادیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ یہودی ایک بار پھر دُنیا میں بہت بڑا فتنہ برپا کریں گے' مسلمان نصاریٰ سے جنگ کریں گے اور یہ جنگ فلسطین اور شام کے میدانوں میں ہوگی۔ یہودی غالباً نصاریٰ کو جنگ میں جھونکیں گے۔ اس کے بعد یہودیوں کی مسلمانوں سے براہ راست جنگ ہو گی۔ اس وقت دجال اپنے لشکروں کے ساتھ خروج کر چکا ہوگا۔ دجال کے لشکر میں یہودی پیش پیش ہوں گے۔ دجال کے ساتھ جنگ میں مسلمان لشکروں کی قیادت ابنِ مریمؑ کریں گے۔

غزوہ ہند

احادیث شریفہ میں ہندوستان کی فتح کی بشارت کا ذکر بہت تاکید کے ساتھ ہوا ہے، اس لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور سے ہی غزوۂ ہند کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ تقریباً بیس کتب حدیث و تاریخ میں اکابر محدثین اور مؤرخین نے غزوۂ ہند سے متعلق احادیث و بشارتوں کو اپنی کتب میں نقل کیا ہے۔ جو اس بات کی صریح دلیل ہے کہ نعوذ باللہ غزوۂ ہند سے متعلق احادیث من گھڑت اور موضوع نہیں ہیں بلکہ علمائے اُمت نے اپنی کتب میں بشارت اور قیامت سے قبل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واقع ہونے والی علامت کے طور پر انہیں نقل کیا ہے۔طوالت کے خوف سے ہم نے صرف تین احادیث مبارکہ پر اکتفا کیا ہے۔

حضرت امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ نے غزوہ ہند کے بارے میں اپنی اسناد سے تین احادیث نقل کی ہیں، جن میں سے دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ایک حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے غزوۂ ہند کے بارے میں وعدہ فرمایا ہے۔اگر میں اس میں شہید ہو گیا تو سب سے بہترین شہیدوں میں سے ہوں گا اور اگر میں لوٹ آیا تو آگ سے آزاد کیا ہوا ابو ہریرہ ہوں گا۔(مسند امام احمد بن حنبل: رقم الحدیث:6831)

میری امت میں سے ایک لشکر کو سندھ اور ہند کی طرف بھیجا جائے گا۔پس اگر میں نے اس کو پایا اور اس میں شہید ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر، پھر آپ نے ایک کلمہ ذکر کیا، (پھر فرمایا) میں لوٹ آیا تو میں ابو ہریرہ ہوں جس کو اللہ آگ سے آزاد فرما دے گا۔(مسند امام احمد بن حنبل: رقم الحدیث: ۸۴۶۷)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے دو گروہ وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے محفوظ فرمایا ہے۔ایک وہ گروہ جو ہند پر حملہ آور ہوگا اور ایک وہ گروہ جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔(مسند امام احمد بن حنبل)

امام بخاری نے التاریخ الکبیر، امام بیہقی نے اپنی دو کتابوں سنن کبریٰ اور دلائل النبوۃ، امام حاکم نے المستدرک، امام طبرانی نے المعجم الاوسط، امام ہیثمی نے مجمع الزوائد، امام جلال الدین سیوطی نے جمع الجوامع، امام مناوی نے فیض القدیر، امام ذہبی نے تاریخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

الاسلام، امام خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد، اور امام ابن کثیر نے البدایۃ والنہایۃ، النھایۃ فی الفتن والملاحم میں غزوہ ہند سے متعلق ان احادیث کو روایت کیا ہے۔

حضرت امام حماد بن نعیم علیہ الرحمۃ (متوفی: ۲۲۹ھ) روایت فرماتے ہیں:

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بیت المقدس میں ایک بادشاہ ایک لشکر ہند کی طرف بھیجے گا، وہ اسے فتح کریں گے۔ پس وہ ہند کی زمین کو روندیں گے اور اس کا خزانہ حاصل کریں گے۔ وہ بادشاہ اس خزانے کو بیت المقدس کا زیور بنا دے گا اور لشکر اس بادشاہ کے پاس ہند کے بادشاہوں کو جکڑ کر لائیں گے اور اس کے لیے جو مشرق اور مغرب کے درمیان ہے، فتح کر دیا جائے گا۔ اور ان کا قیام دجال کے نکلنے تک ہند میں ہوگا۔ (الفتن: رقم الحدیث: ۱۱۴۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہند کا ذکر کیا، اور فرمایا: تمہارے لیے ایک لشکر ضرور ہند پر حملہ کرے گا۔ اللہ ان کو فتح عطا فرمائے گا، یہاں تک کہ وہ ان کے بادشاہوں کو بیڑیوں میں جکڑ کر لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف فرمائے گا، پھر وہ لوٹیں گے جب ان کو لوٹنا ہوگا تو وہ ابن مریم علیہ السلام کو شام میں پائیں گے۔

حضرت امام مہدیؑ کے ساتھ غزوہ ہند کرنے والوں کے لیے آٹھ بشارتیں

جس لشکر کو امام مہدی علیہ السلام ہند فتح کرنے کے لیے بھیجیں گے، احادیث میں ان کے لیے آٹھ عظیم بشارتیں ہیں: ۱۔ ہند مکمل طور پر ہمیشہ کے لیے فتح ہو جائے گا اور وہ اس سرزمین کو اپنے قدموں تلے روندیں گے۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔ ۳۔ ان کو مال غنیمت وافر مقدار میں ملے گا جس سے وہ بیت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

المقدس کو مزین کریں گے۔ ۴۔ ہندوستان کے بادشاہوں کو بیڑیوں میں جکڑ کر وہ لشکر امام مہدی علیہ السلام کے سامنے پیش کرے گا۔ ۵۔ وہ لشکر جس قدر اللہ چاہے گا ہندوستان میں رہے گا اور پھر شام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ شامل ہونے کی فضیلت حاصل کرے گا۔ ۶۔ اس لشکر کو دجال اور اس کے گروہ سے لڑنے کی فضیلت حاصل ہوگی۔ ۷۔ مشرق و مغرب کے مابین جو کچھ ہے، وہ فتح ہوگا اور لیظھرہ علی الدین کلہ کا وعدہ پورا ہوگا۔ ۸۔ اس کے شہداء افضل ترین شہید ہوں گے اور اس کے غازیوں کو جہنم سے خلاصی کی بشارت ہے۔ ۹۔ غزوہ ہند سے قبل بیت المقدس فتح ہو جائے گا۔

سندھ کی خرابی ہند سے ہے اور ہند کی چین سے حضرت امام قرطبی حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

و خراب السند من الهند و خراب الهند من الصين۔

(التذکرۃ: ص: ۶۴۸)

اور سندھ کی خرابی ہند سے ہے اور ہند کی خرابی چین سے ہے۔ اس روایت کو امام ابن کثیر (النھایۃ فی الفتن و الملاحم: ص: ۵۷) اور امام ابوعمرو دانی (السنن الواردۃ فی الفتن: ج: ۲/ص: ۳۶۰) نے بھی روایت کیا ہے۔

اس حدیث مبارکہ کے درست معنیٰ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں۔ تاہم اگر ہم حالات حاضرہ پر غور کریں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سندھ میں فتنہ و فساد، قتل و غارت گری اور تباہی و بربادی کا سبب ہندوستان ہے۔ بالخصوص سندھ کا وہ جغرافیہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں تھا، وہاں کے حالات اسی پر دلالت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرتے ہیں۔اس بات کا امکان ہے کہ چین حسب سابق پاکستان کی معاونت کرے اور اللہ تعالیٰ چین کو پاکستان کی نصرت اور ہندوستان کی تباہی کا سبب بنا دے۔ دفاعی اداروں کو اس حدیث کے پیش نظر سندھ پر خصوصی توجہ رکھنی چاہیے اور چین کے ساتھ دفاعی معاہدوں کو مضبوط کرنا چاہیے۔ واللہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعلم بالصواب

ہندوؤں کی مذہبی کتب اور حضرت امام مہدی علیہ السلام

1- کلیوگ سے پاپ دھویا جائے گا۔ دینی حکومت قائم ہوگی۔ دھرم کا گرو اللہ کا سچا بندہ ہوگا۔ کفر سب مٹ جائے گا۔۔۔۔ پتھر کی مورتیوں کی پوجا بند ہو جائے گی۔

2۔ سنو جی سنو! اب کیا ہوگا دنیا کو آگ لگائے اللہ کا سچا بندہ۔۔۔ ترپتی، ترملی کی دولت ہمپی میں تقسیم کریں گے (ترپتی اور ہمپی جنوبی ہند کے دو مشہور دیوستان ہیں جن میں کروڑوں کی دولت دفن ہے۔) برہمنوں کو گوشت کھلایا جائے گا۔۔۔ کاشی کا لنگ توڑ دیا جائے گا۔ سری شیل کی دیول توڑ دی جائے گی۔۔۔ والی کا خزانہ نکال کر میدان میں ڈالیں گے۔ (یہ راون اور والی کا لوٹا ہوا مال ہے جو ہمپی کے مقام پر دفن ہے۔ ایک پدم تا تین پدم مقدار بتلائی گئی ہے۔)

(کنڑی ویر برہمیا ص2)

3- اللہ کے سچے بندے کے زمانے میں دنیا کی خیر نظر نہیں آئے گی۔ بارہ لاکھ فوج سے لیس ہو کر آئے گا۔ مشرقی چندر گری (ترپتی) کو خان خانوں کے ساتھ مل کر چلے گا۔ سری گری (ترپتی) میں ترملیش کا خزانہ نکالے گا۔ روم کے خان اُٹھ آئیں گے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیمو خان مستی توڑیں گے۔۔۔۔شمالی خان چڑھ کر آئیں گے۔دنیا تہہ و بالا ہو جائے گی۔آٹھوں سمتیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ہمپی میں سب جھنڈے جمع ہو جائیں گے۔والی کا خزانہ نکالنے کا وقت آ جائے گا۔۔۔اللہ اللہ کہتے ہوئے سب خان پچھمی دیوی پر بے ساختہ ہو کر لپکیں گے۔(دولت نکال باہر کریں گے)۔

(چن بسویشوَر کا لگنان۔شرن لیلا مرت قدیم نسخہ)

4۔ترک (مسلمان) ترپتی کے دیوستان میں گھسیں گے مسلمانوں کو دولت مل کر تین گھڑی میں بڑے بڑے گنبد اور مقبرے بنائیں گے۔(پوتلورویر برہمیاص 11)

5-سری گرو چن بسویشوَر (اللہ کا سچا بندہ) بادشاہ روم (ترک بادشاہ) روس والے مسلمان 9 (نو) پالے گار (حکمران) مل کر بے حساب یعنی ایک پدم سے تین پدم تک دولت والی بھنڈار سے نکال لیں گے۔۔۔۔سیاست اور مذہب (خلافت) دونوں مل کر چلائیں گے۔(اکھنڈ منی)

6۔گنتی کے 85 ہزار گھوڑے سوار مست پٹھان بڑی ندی (دریائے سندھ) پار ہو کر کرناٹک میں داخل ہوں گے۔ہری ہر کے دیول کی مورتیاں توڑیں گے اور تیرتھ اور ان کے مقامات سب نیست و نابود کر دیں گے۔مسلمانوں کی فوج بلند آواز کے ساتھ نعرے مارتے ہوئے (اللہ اکبر کے) لڑے گی۔ان کے مقابلے کی تاب کسی کو نہ ہو گی۔۔۔۔حشرات الارض کی طرح مسلمانوں کی فوج ترپتی میں داخل ہو گی سری وینکٹیش کی دیول میں گھس کر نذر مانا ہوا خزانہ پھوڑیں گے۔

(کوڑیکل بسپاص 70۔69)

اتنی واضح پیشن گوئیوں پر کسی تبصرے کی ضرورت نہیں کیا اسی طرح کی پیشن گوئیاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غزوہ ہند کی احادیث میں نہیں ملتی ہیں؟

قارئین، مستقبل بین، نجومیوں اور کاہنوں کی باتیں غلط ہوسکتی ہیں، ویسے بھی غیب کا حتمی علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ الہامی کتب اور احادیث میں درج خبریں غلط نہیں ہوسکتیں۔ یہ تو واضح ہے کہ ہم جس زمانے میں زندہ ہیں یہ ایک عجیب وغریب زمانہ ہے، ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وقت کو پر لگ چکے ہیں۔ جو تبدیلی یا واقعہ پہلے ایک صدی لیتا تھا اب آٹھ دس سالوں میں رونما ہوجاتا ہے اور ایک سال کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ پچھلے سال جو واقعات پیش آئے تھے وہ دس سال پرانے تھے۔ اس حقیقت کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث میں ہے: ''قیامت قائم نہ ہوگی جب تک زمانہ قریب نہ ہوجائے یعنی سال مہینے کے برابر ہوجائے گا اور مہینہ ہفتے کے برابر اور ہفتہ ایک دن کے برابر۔۔۔'' وقت کی یہ تیز رفتاری ہم سب پر واضح ہے۔ آج کل ایک ہفتے میں ایسے عظیم واقعات پیش آجاتے ہیں کہ پہلے کئی ماہ صرف ہوتے تھے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہمارے اردگرد بہت سی نشانیاں رونما ہوچکی ہیں یا ہونے والی ہیں لیکن ہم حالات کے نخچیر بنے ان تبدیلیوں کا احساس وادراک کرنے سے قاصر ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث میں پیشگوئی ہے کہ قیامت سے قریبی زمانے میں نر گھوڑے سے بچہ پیدا کیا جائے گا۔ کیا آج کل جانوروں کی کلوننگ نہیں ہورہی؟ کیا یہ پیشگوئی جو ڈیڑھ ہزار سال پہلے کی گئی تھی کلوننگ کے عمل کی طرف اشارہ نہیں؟ قیامت کے قریب جن اندھے اور بہرے فتنوں کی پیشگوئی فرمائی گئی تھی، آج کل وہی فتنے رونما نہیں ہورہے؟ نیویارک کی فلک بوس عمارتیں جہازوں کے ٹکرانے سے تباہ ہوجاتی ہیں۔ کس نے سازش کی؟ کون سازش کا شکار ہوا؟ کہاں آگ اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوہے کی بارش سے انتقام لیا گیا؟ کیا یہ اندھے فتنوں کی بارش نہیں؟۔خراسان کی سرزمین کے متعلق خصوصی پیشگوئیاں ہیں۔آج کل یہی سرزمین (جوافغانستان کا حصہ ہے) حق و باطل کے درمیان کارزار کا مرکز نہیں؟۔شام وفلسطین کی سرحدوں پر ایک عظیم معرکے کی طرف احادیث اشارے کرتی ہیں۔کیا اسرائیل نے وہاں مسلمانوں پر زندگی جہنم نہیں بنا رکھی؟ امریکہ اور اسرائیل یکجان دو قالب نہیں؟ اسرائیل نے جس طرح وہاں فلسطینیوں کو دیوار سے لگا رکھا ہے' اس کا نتیجہ اس کے سوا کیا نکل سکتا ہے کہ بہت جلد شام اور اسرائیل کے درمیان ایک بڑی جنگ ہو؟ یہ جنگ' تیسری عالمی جنگ میں بدل سکتی ہے۔افغانستان میں کیا ہو چکا ہے اور کیا ہونے والا ہے؟ پردہ تقدیر سے تو وہی ظہور میں آئے گا جو طے ہو چکا ہے' دجال ظاہر ہو یا دابۃ الارض یا امام مہدیؑ تشریف لائیں' مسلمان کے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ جب بھی آزمائش میں ڈالا جائے' صرف حق کے لشکروں کا ساتھ دے۔



مئولف کی دیگر مطبوعات

1۔ آیئے قرآن شریف پڑھیں
2۔ قصیدہ بردہ شریف (ترجمہ وتشریح)
3۔ بشارات محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فی کتب مقدسہ غیر مذاہب
4۔ قرآنی اثرات یورپ پر (زیر طبع)
5۔ پاکستان نور ہے (زیر طبع)
6۔ حیرت انگیز پیشنگوئیاں

Author : Syed Qamar Ahmad Subzwari

Sabeel-e-Hidayat Publications
sabeelh@gmail.com

0304-4710601 / 0320-4668118

Bazam-e-Nida-e-Muslim Pakistan